ABC CERTIFIED
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد
ایڈیٹر: راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر: اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | پیر 28 ستمبر 2026ء 15 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 26
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

بلوچستان آپریشن 70 دہشتگرد ہلاک

فتنہ الخوارج کے متعدد ٹھکانے تباہ

دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ، آپریشن کے دوران اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، کلیئرنس آپریشن جاری

دہشتگردی کیخلاف مہم پورے عزم کے ساتھ جاری، سیکیورٹی فورسز ملک سے غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) سیکیورٹی فورسز نے گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں آپریشنز میں 71 سے زائد دہشت گرد ہلاک کردیے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق پاکستان میں دہشت گرد سرگرمیوں میں افغان طالبان حکومت کا ملوث ہونا امن واستحکام کے لیے خطرے کا باعث بن رہا ہے، خفیہ اداروں نے کوئٹہ کے علاقے شعبان میں فتنہ الخوارج اور فتنہ الہند کے متعدد ٹھکانوں کی نشاندہی کی جو مقامی آبادی کے لیے خطرہ بنے ہوئے تھے ترجمان پاک فوج کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ڈی آئی خان، وزیراعلیٰ کے پی سہیل آفریدی سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے ہمراہ پریس کانفرنس کررہے ہیں

نورستان سے متعلق طالبان حکومت کا دعویٰ مسترد

کسی بھی اندرونی جھڑپ سے پاکستان کا کوئی تعلق نہیں، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پاکستان نے افغان صوبے نورستان سے متعلق افغان طالبان حکومت کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے مسترد کردیا۔ اس حوالے سے وزارتِ اطلاعات و نشریات نے کہا ہے کہ پاکستان کا نورستان یا افغانستان میں کسی بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

وزیراعظم شہباز شریف کا خطاب فلسطینی مشن نے سوشل میڈیا پر نمایاں کردیا

اسلام آباد (آئی این پی) وزیر اعظم شہباز شریف کے جنرل اسمبلی سے خطاب کے الفاظ کو اقوام متحدہ میں فلسطینی مشن نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر نمایاں کردیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

پی ٹی آئی احتجاج، غنڈے لاہور لانے کا منصوبہ پکڑا گیا، ڈی آئی جی آپریشنز

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور کے ڈی آئی جی آپریشنز نے دعویٰ کیا ہے کہ پی ٹی آئی کی احتجاج کے حوالے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کے پی حکومت ختم ہو جائے گی، اعجاز الحق

لاہور (آئی این پی) مسلم لیگ ضیا کے سربراہ اعجاز الحق نے کہا ہے کہ میری نظر میں 4 اکتوبر کے لانگ مارچ سے پہلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

4 اکتوبر کو بھی مارچ نہیں ہوگا، شیر افضل مروت

اسلام آباد (آئی این پی) رکن قومی اسمبلی شیر افضل مروت نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے دو ماہ کا وقت اپنی تیاری کیلئے لیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کراچی، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کو شیلڈ پیش کی جارہی ہے

خیبر پختونخوا گورنر راج یا اسمبلی تحلیل

سیاسی ہلچل، وزیراعلیٰ کی کرسی کو خطرہ

کشیدگی بدستور، آرٹیکل 136 کے تحت اراکین اسمبلی وزیراعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرسکتے، 3 سے 7 روز میں اسمبلی اجلاس ون پوائنٹ ایجنڈے پر بلایا جائیگا

وزیراعلیٰ کو ایوان میں اپنی عددی برتری ثابت کرنی ہوگی ناکامی پر اسپیکر کی جانب سے نئے وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لیے شیڈول جاری کیا جائے گا

اسلام آباد (شہرنامہ رپورٹ) وفاق اور خیبر پختونخوا کی حکومت کے درمیان کشیدگی کے باعث صوبے میں غیر یقینی سیاسی صورت حال پیدا ہوگئی ہے، جہاں وفاق کی جانب سے صوبے میں گورنر راج سمیت مختلف آپشنز پر غور کیا جارہا ہے وہی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے بھی جوابی وار کے لیے حکمت عملی طے کرلی ہے۔ شہرنامہ نیوز کو ذرائع نے بتایا کہ وفاقی حکومت صوبے میں گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے کے آپشن پر غور کررہی ہے جبکہ تحریک انصاف بھی اسمبلی تحلیل کرنے یا وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے لیے آپشن پر غور کررہی ہے، 27 ستمبر کے احتجاج ملتوی کرنے کے بعد سیاسی حلقوں میں مختلف تبصرے کیے جارہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ تحریک انصاف کی جانب اسلام آباد مارچ کے اعلان کے بعد خیبر پختونخوا اور وفاق کے درمیان حالات کشیدہ ہوگئے ہیں، پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کو روکنے کے لیے مختلف اقدامات کیے جارہے ہیں تو پی ٹی آئی بھی لانگ مارچ کے لیے بضد ہے، لانگ مارچ 27 ستمبر سے چار اکتوبر تک ملتوی تو کردیا گیا ہے لیکن کشیدگی بدستور ہے۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ کی نااہلی، وزیراعلیٰ کو تبدیل کرنے یا ان ہاوس تبدیلی لانے، اسمبلی تحلیل کرنے سمیت وزیراعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد کی خبریں گردش کرنے لگی ہیں۔ آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت اراکین اسمبلی وزیراعلیٰ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرسکتے ہیں، آئین کے مطابق ایوان کے مجموعی اراکین کے 20 فیصد دستخطوں سے اسمبلی سیکریٹریٹ میں تحریک جمع کرائی جاسکتی ہے، جس کے تین سے 7 روز کے اندر اسمبلی اجلاس ون پوائنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

پاک بحریہ کا طویل فاصلے تک مار کرنیوالا اینٹی شپ کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

پاک بحریہ پاکستان کی بحری سرحدوں کے دفاع اور خطے میں امن واستحکام کے لیے پرعزم ہے، نیول چیف

ہنگور کی کامیاب فائرنگ پاک بحریہ کی زیرِ آب جنگی صلاحیتوں میں اہم سنگِ میل ہے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (آئی این پی) پاک بحریہ کی آبدوز ہنگور نے شمالی بحیرہ عرب میں پہلی لائیو ویپن فائرنگ کامیابی سے مکمل کرلی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاک بحریہ کی آبدوز ہنگور نے شمالی بحیرہ عرب میں پہلی لائیو ویپن فائرنگ کامیابی سے مکمل کی اور پی این ایس/ایم ہنگور نے طویل فاصلے تک مار کرنے والا اینٹی شپ کروز میزائل کامیابی سے فائر کیا۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ اینٹی شپ کروز میزائل نے مقررہ ہدف کو انتہائی درستگی سے نشانہ بنایا، کامیاب فائرنگ سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

کراچی، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم احتجاجی کیمپ دورہ کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق کی ربجا کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد

صحافی قومی معاملات کو اجاگر کرنے میں بھی نمایاں کردار ادا کررہے ہیں

اسلام آباد (اے پی پی): سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے راولپنڈی اسلام آباد بیورو جرنلسٹس ایسوسی ایشن (ربجا) کے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے نومنتخب صدر سید مجاہد نقوی، سینئر نائب صدر نصرت عباس شاہ، جنرل سیکرٹری چوہدری محمد شفیق سمیت دیگر نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ سپیکر میڈیا آفس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

سہیل آفریدی کو بانی پی ٹی آئی کا مکمل اعتماد حاصل، بیرسٹر گوہر

کوششیں کی جارہی ہیں معاملات کو مزید خراب ہونے سے بچایا جائے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نیکہا ہیکہ وزیراعلی خیبرپختونخوا سہیل آفریدی کو بانی پی ٹی آئی کا مکمل اعتماد حاصل ہے، پی ٹی آئی بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

کراچی، این سی سی آئی اے کا کال سینٹر پر چھاپہ، 70 افراد گرفتار

کراچی (آئی این پی) کراچی میں نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے کال سینٹر پر چھاپہ مار کر 70 افراد کو گرفتار کرلیا۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے کراچی کے علاقے پی ای سی ایچ ایس بلاک 6 میں کال سینٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

جڑواں شہروں میں انٹرنیٹ سروسز مکمل بحال

اسلام آباد (آئی این پی) جڑواں شہروں راولپنڈی اور اسلام آباد میں انٹرنیٹ سروسز ڈاؤن ہونے کے بعد مکمل طور پر بحال ہوگئیں۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

سعودی عرب کے نئے سفیر اسلام آباد پہنچ گئے

ڈاکٹر راجح بن تمی البقامی باضابطہ طور پر اپنی سفارتی ذمہ داریوں کا آغاز کرینگے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سعودی عرب کے نومقرر سفیر برائے پاکستان ڈاکٹر راجح بن تمی البقامی گزشتہ روز اپنی سفارتی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے۔ سعودی سفارت خانے کے مطابق وہ باضابطہ طور پر اپنی سفارتی ذمہ داریوں کا آغاز کریں گے۔ سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر جاری بیان میں کہا کہ ڈاکٹر راجح بن تمی البقامی پاکستانی دارالحکومت پہنچ گئے ہیں اور اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں اسلام آباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

این اے 168 ضمنی انتخاب، ن لیگی امیدوار کو برتری

مجموعی طور پر حلقے میں 292 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے، الیکشن انتظامیہ

لاہور (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 168 میں ضمنی انتخاب کے لیے پولنگ صبح 8 بجے شروع ہوگئی جو شام 5 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہی، ووٹنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد گنتی کا عمل جاری ہے، 59 پولنگ اسٹیشن کے نتائج کے مطابق ن لیگ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

پاک حج ایپ پر مزید فیچرز متعارف

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزارت مذہبی امور نے پاک حج ایپ پر عازمین حج کی سہولت کے مزید فیچرز متعارف کرادیئے۔ حج انتظامات سے متعلق متعدد سہولیات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

شہریوں کی حفاظت حکومت کی ترجیح ہے، بیرسٹر دانیال

اسلام آباد (آئی این پی) مسلم لیگ ن کے رہنما بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی کی مارچ سے متعلق جو تیاری تھی سب کے سامنے ہے، پی ٹی آئی مارچ کے ذریعے کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

چیئرمین سینیٹ کی بلوچستان میں کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین

اسلام آباد (اے پی پی): چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کے مختلف علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا ایک بڑی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

امریکا میں، طوفان، نیویارک اور نیوجرسی میں ہنگامی حالت نافذ

نیویارک (صباح نیوز) امریکا کی مشرقی ساحلی پٹی پر نور ایسٹر ※ طوفان کے شدید خطرے کے پیش نظر نیویارک اور نیوجرسی میں ہنگامی حالت نافذ کردی گئی۔ غیر ملکی خبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

رمضان قادروف ایک مرتبہ پھر سربراہ چیچنیا منتخب

گروزنی (آئی این پی) روس کے مسلم اکثریتی خطے چیچنیا میں ہونے والے حالیہ انتخابات میں رمضان قادروف ایک مرتبہ پھر سربراہ چیچنیا منتخب ہوگئے۔ روس کے مرکزی انتخابی کمیشن کے مطابق تمام ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد قادروف 85.99 فیصد ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب قرار پائے۔ قادروف کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

مطالبات پورے نہ ہوئے تو ملتان سے ہی سپر لانگ مارچ شروع کرینگے، حافظ نعیم الرحمن

جماعت اسلامی کا کوئی ذاتی ایجنڈا نہیں، ہماری جدوجہد صرف عوام کے حقوق کے لیے ہے

کارکنان عوام کو موجودہ مسائل سے آگاہ کریں، مطالبات کے حق میں محضر نامہ پُر کروائیں، امیر جماعت اسلامی

کراچی (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ پیٹرولیم لیوی، مہنگی بجلی، آئی پی پیز کے معاہدوں اور مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کی احتجاجی تحریک جاری ہے، ہم نے احتجاجی تحریک ختم نہیں بلکہ موخر کی ہے، حکومت نے عوام کے مطالبات تسلیم نہ کیے تو ملتان سے ہی سپر لانگ مارچ شروع کیا جائے گا۔ کراچی سمیت پورے پاکستان میں احتجاجی کیمپ قائم کیے گئے ہیں اور کروڑوں محضر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

بلوچستان میں فورسز کی کارروائیاں قوم کیلئے باعثِ فخر، طارق فضل چوہدری

96 گھنٹوں میں 71 سے زائد دہشتگردوں کا خاتمہ فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کا ثبوت

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف سکیورٹی فورسز کی حالیہ کامیاب کارروائیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں، گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران 71 سے زائد دہشت گردوں کا خاتمہ ہماری بہادر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، عزم اور بے مثال قربانیوں کا ثبوت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

حافظ نعیم الرحمٰن کا ڈی آئی خان چیک پوسٹ دھماکہ کی مذمت

امیر جماعت اسلامی کا پولیس اہلکاروں اور شہریوں کی شہادت پر اظہار افسوس

لاہور (پ ر) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے ڈیرہ اسماعیل خان میں چیک پوسٹ پر ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں اور شہریوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ منصورہ سے جاری بیان میں حافظ نعیم الرحمن نے شہدا کے لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں جماعت اسلامی متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہے۔ انھوں نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

DI خان، چیک پوسٹ دھماکے میں شہید اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا

ڈیرہ اسماعیل خان (آئی این پی) ڈی آئی خان کی درازندہ چیک پوسٹ دھماکے کے 3 شہدا کی نمازِ جنازہ ادا کردی گئی۔ کسٹمز کے حوالدار فرمان، سپاہی اسامہ اور ریسکیو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

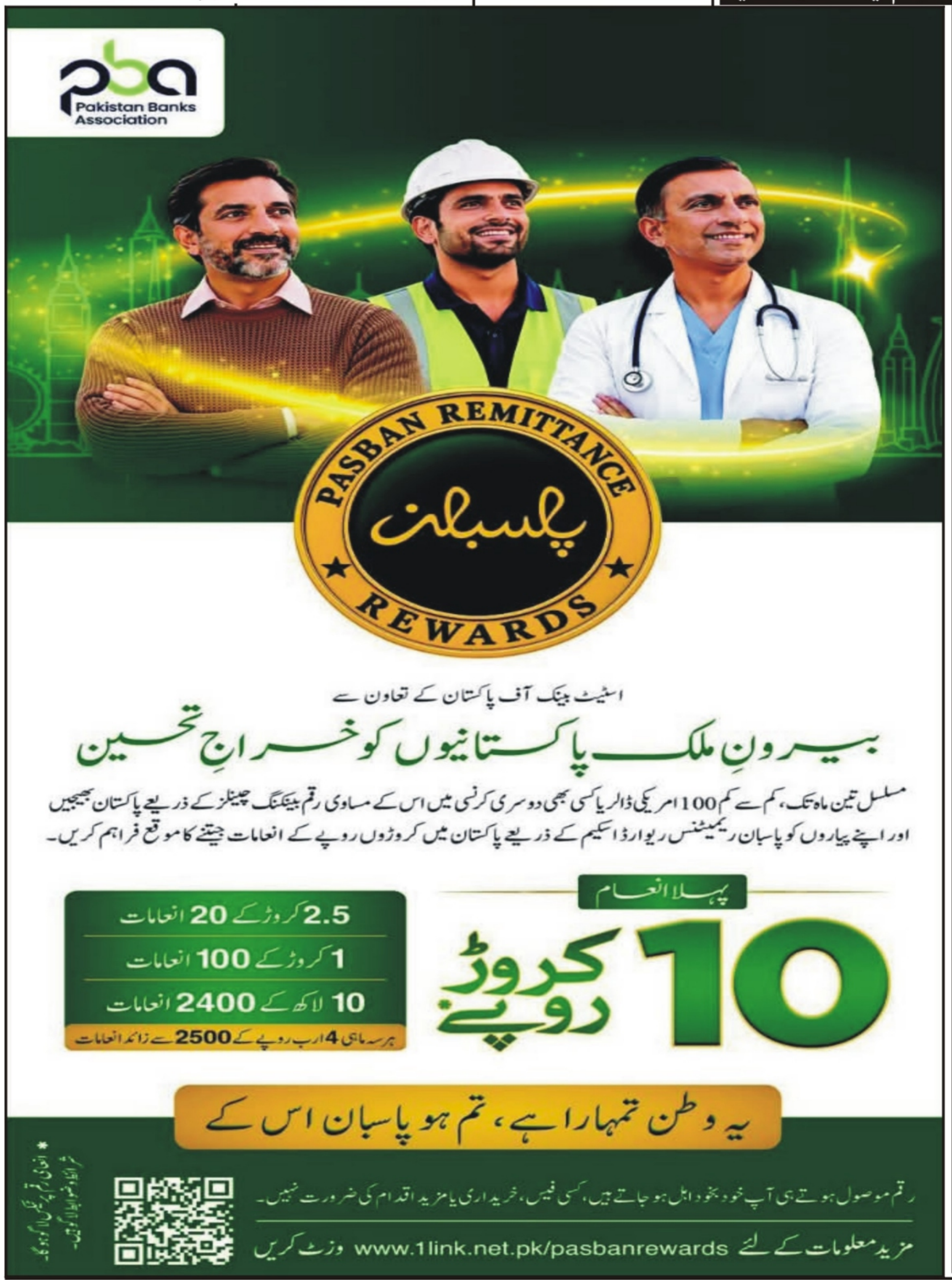

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

اقوامِ عالم کا ضمیر جاگ جائے!

وزیراعظم شہباز شریف نے اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی اور علاقائی اَمن، اسلاموفوبیا، انسانی حقوق، پاکستان کی سلامتی، آبی حقوق، دہشت گردی، معاشی ترقی اور موسمیاتی انصاف پر پاکستان کا مؤقف پیش کیا۔ "اعتماد کی بحالی، تبدیلی کا انتظام: ایسی اقوامِ متحدہ جو سب کے لئے مؤثر ثابت ہو" کے زیرِ عنوان ہونے والے اِس اجلاس میں اُنہوں نے خطاب کا آغاز سورۃ الانفال کی اِن آیات سے کیا: "اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اُس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو، بے شک وہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔" انہوں نے بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کی اقوامِ متحدہ کے منشور کی حمایت اور عالمی اَمن وخوشحالی میں بھرپور کردار کو قومی تشخص اور خارجی طرزِ عمل کا رہنما قرار دیا۔ خطے اور سفارتی کوششوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے اُنہوں نے رواں سال فروری میں خلیج اور مشرقِ وسطیٰ کے تنازعے کے نتیجے میں انسانی جانوں، معیشتوں اور آبنائے ہُرمز جیسے اہم بحری راستوں کو پہنچنے والے شدید نقصان کا ذکر کیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ اِس نازک موڑ پر پاکستان نے فوری عملی قدم اٹھاتے ہوئے واشنگٹن اور تہران کو اسلام آباد میں ایک میز پر بٹھایا، اسلام آباد مذاکرات سے لیکر مفاہمتی یادداشت تک تاریخی اقدامات کیے جن کا کریڈٹ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کو جاتا ہے۔ آبنائے ہُرمز اور باب المندب کو عالمی معیشت کے لئے انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے اُنہوں نے اِن راستوں کے کھلے رہنے پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے سعودی عرب کے خلاف حوثیوں کے حملوں اور مکہ مکرمہ پر ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کی، حرمین شریفین کے تقدس کو ناقابلِ تسخیر گردانتے ہوئے اِسے "ریڈ لائن" قرار دیا۔ بھارتی جارحیت پر بات کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ایک سال قبل پاکستان کو بلاجواز بیرونی حملے کا سامنا کرنا پڑا، اس نے اقوامِ متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت حقِ دفاع استعمال کرتے بھارت کو بھرپور جواب دیا جسے وہ ہمیشہ یاد رکھے گا۔ اُنہوں نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اِس جنگ میں دو جوہری ہمسایہ ممالک کو تباہی سے بچانے کے لئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بروقت معاونت کی۔ جنوبی ایشیاء میں پائیدار اَمن کے لئے جموں وکشمیر کے منصفانہ حل کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ کشمیری عوام آٹھ دہائیوں سے اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق استصوابِ رائے کے منتظر ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں غیرقانونی قبضے، ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیوں اور آبادیاتی تبدیلیوں کے ہتھکنڈوں کی مذمت کرتے ہوئے اُنہوں نے دوٹوک الفاظ میں دہرایا کہ "کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے" اور پاکستان کشمیریوں کو حقِ خودارادیت ملنے تک اُس کی مکمل حمایت جاری رکھے گا۔ اُنہوں نے سندھ طاس معاہدے کی بھارت کی طرف سے یکطرفہ معطلی کو غیر قانونی قرار دیا اور واضح کیا کہ پانی کو ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہئے، پاکستان کے حصے کا پانی روکنے یا اُس کا رخ موڑنے کی ہر کوشش کو جنگی اقدام تصور کیا جائے گا۔ وزیراعظم نے غزہ کے بچوں اور معصوم شہریوں کے المیوں کو عالمی خاموشی کے خلاف فردِ جرم قرار دیا۔ اُنہوں نے 1967ء سے پہلے کی سرحدوں کی بنیاد پر دارالحکومت القدس الشریف پر مشتمل آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے لبنان اور شام کے خلاف اسرائیلی جارحیت کی بھی پُرزور مذمت کی۔ اسلاموفوبیا کے بڑھتے رجحان، مساجد کی بے حرمتی اور بھارت میں ہندوتوا نظریے کے تحت سہارنپور کی 150 سال پرانی مسجد کے انہدام کا ذکر کرتے ہوئے اُنہوں نے زور دیا کہ دنیا میں مذہبی نفرت کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے اِس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ جنگ کے مقابلے میں اَمن کا انتخاب ہی بڑی بہادری ہے۔ اپنے خطاب کے دوران وزیراعظم نے جنرل اسمبلی کے 81ویں صدر خلیل الرحمن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انالینا بیئربوک کی سابقہ قیادت کو سراہا اور سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی جانب سے "گلوبل ساؤتھ" کے لئے آواز اُٹھانے پر اُن کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 24 کروڑ اَمن پسند پاکستانی عوام کی اِس ایوان میں چوتھی بار نمائندگی کرنا ان کے لئے اعزاز ہے۔

اقوامِ متحدہ کی جنرل کونسل سے وزیراعظم کا خطاب محض ایک سفارتی بیان نہیں تھا بلکہ انہوں نے عالمِ اسلام کی بھرپور ترجمانی کی۔ آغاز میں سورۃ الانفال کا حوالہ اِس حقیقت کا غماز ہے کہ اسلام اور اُمتِ محمدیہ کا اصل شعار جنگ نہیں بلکہ اَمن کی طرف پہل کاری ہے۔ وزیراعظم نے مشرقِ وسطیٰ اور علاقائی پیچیدہ منظرنامے کے ساتھ ساتھ بھارت کے جنگ پسند عزائم کو بھی بے نقاب کیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد سے لیکر اب تک بھارت نے خطے کے اَمن کو داؤ پر لگایا ہے اور کشمیریوں کے جذبۂ حریت کو دبانے کے لئے ہر حربہ آزمایا ہے۔ آرٹیکل 370 کے خاتمے اور آبادیاتی تناسب کو بدلنے جیسے ہتھکنڈوں کے باوجود بھارت اپنے اس مردہ کیس میں جان نہیں ڈال سکا۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مسئلہ کشمیر کو خود سلامتی کونسل میں لے جانے والا بھارت ہی تھا لیکن اِس کے باوجود وہ کشمیر میں آج تک استصوابِ رائے سے گریزاں ہے۔ پاکستان کا مؤقف برحق ہے کہ اِس عارضی الحاق کا مستقل حل صرف اور صرف اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق منصفانہ استصوابِ رائے میں ہی پوشیدہ ہے، مسئلہ کشمیر حل کے بغیر جنوبی ایشیاء میں پائیدار اَمن کا خواب شرمندہ تعبیر ہو ہی نہیں سکتا۔ مشرقِ وسطیٰ میں اسرائیل کی ہٹ دھرمی نے پورے خطے کو جنگ میں جھونک دیا ہے۔ اسرائیل فلسطین جنگ کا دائرہ اب خاصا بڑھ چکا ہے، وزیراعظم کا کہنا بالکل بجا ہے کہ 1967ء سے قبل کی سرحدوں پر مبنی آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا مطالبہ ہی منصفانہ حل ہے۔ اِسی طرح ایران اور امریکہ کے درمیان تناؤ کے تناظر میں سفارتی کاوشوں کی تحسین اور حوثیوں کو اَمن کی تلقین نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان عالمی سطح پر تنازعات کے پُراَمن حل اور خطے کے استحکام کے لئے سنجیدہ ہے۔ دنیا کی تقریباً ایک چوتھائی آبادی اور پچاس سے زائد مسلم اکثریتی ممالک کے تناظر میں، پاکستان کا یہ دوٹوک مؤقف پوری اسلامی دنیا کو حرمین شریفین کے تحفظ اور فلسطینی بھائیوں کی حمایت میں متحد ہونے کا واضح اور پُراثر پیغام دیتا ہے۔ یہ اِس عزم کا بھی مظہر ہے کہ پاکستان حرمین شریفین کی حفاظت اور سلامتی کو درپیش ہر خطرے کے مقابل بنیانِ مرصوص بن کر کھڑا رہے گا۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ اقوامِ عالم کا ضمیر جاگ جائے۔

شی جن پنگ کا دورہ امریکہ!

چین کے صدر شی جن پنگ کا امریکہ پہنچنے پر غیرمعمولی اور مثالی استقبال کیا گیا، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صدارتی پروٹوکول کے برخلاف خود ایئرپورٹ جا کر اُن کا خیر مقدم کیا۔ صدر شی کی آمد پر سوفٹ طویل سرخ قالین بچھایا گیا، دونوں ملکوں کے قومی ترانوں کی دُھنیں بجائی گئیں، 21 توپوں کی سلامی دی گئی جبکہ فوجی طیاروں نے فلائی پاسٹ بھی کیا۔ وائٹ ہاؤس میں عشائیے کا اہتمام بھی کیا گیا جہاں خطاب کرتے ہوئے صدر شی جن پنگ نے کہا کہ چین اور امریکہ تعاون کے بغیر دنیا کے کئی مسئلے حل نہیں ہو سکتے، امریکی کمپنیوں کیلئے اُن کے دروازے کھلے ہیں، اُمید ہے چینی کمپنیوں سے امریکہ میں منصفانہ برتاؤ کیا جائے گا۔ چین کے صدر کا مزید کہنا تھا کہ دونوں ممالک کے عوام عسکریت پسند جارحیت کے خلاف لڑے، جاپان کے خلاف مزاحمتی جنگ کے دوران، چین کے فوجیوں اور شہریوں نے سینکڑوں امریکی پائلٹوں کی زندگیوں کو محفوظ بنایا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اور چین کا نیا تجارتی انتظام عالمی معیشت کیلئے اچھی خبر ہے، دونوں عظیم ممالک ہیں کیونکہ اِن کے عوام عظیم ہیں۔ اُن کا کہنا تھا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کو انسانیت کی بھلائی کیلئے ترقی دی جانی چاہئے، اِس کا نظم بنانے کی ضرورت ہے، اِس پر انسانی کنٹرول قائم رہنا چاہئے۔ اُنہوں نے واضح کیا کہ بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تعاون نہ صرف دونوں اقوام کے مفاد میں ہے بلکہ یہ عالمی معیشت کے استحکام اور اَمن کی بنیادی ضمانت بھی ہے۔ اُنہوں نے متنازع مسائل کا حل محاذ آرائی کے بجائے باہمی احترام اور مساوی بنیادوں پر گفت وشنید سے حل کرنے پر زور دیا۔

عالمی سیاست اِس وقت ایک ایسے تاریخی موڑ پر کھڑی ہے جہاں ہر چھوٹے بڑے فیصلے کے اثرات پوری دنیا پر مرتب ہو رہے ہیں۔ ایسے کشیدہ اور حساس بین الاقوامی ماحول میں چینی صدر شی جن پنگ کا دورہ امریکہ اور واشنگٹن میں اُن کا غیر معمولی و مثالی استقبال عالمی سفارت کاری میں خوشگوار اور اُمید افزاء ہَوا کا جھونکا معلوم ہوتا ہے۔ امریکی صدر کی طرف سے ایئرپورٹ پر اپنے چینی ہم منصب کا خیرمقدم کرنا محض تشہیری یا رسمی عمل نہیں، بلکہ یہ اِس اَمر کا واضح اعتراف ہے کہ موجودہ دور میں عالمی معیشت اور اَمن کا دارومدار اِن دو بڑی طاقتوں کے باہمی تعلقات پر ہے جبکہ صدر شی کا پیغام بھی واضح ہے کہ چین ایک ذمہ دار عالمی طاقت کے طور پر تصادم کے بجائے مشترکہ ترقی اور سفارت کاری کو ترجیح دیتا ہے۔ چینی صدر نے اپنے خطاب میں انتہائی حوصلہ افزاء اور فکرانگیز باتیں کیں۔ اُنہوں نے واضح کر دیا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعاون نہ صرف دونوں اقوام بلکہ عالمی معیشت کے استحکام اور اَمن کی بنیادی ضمانت بھی ہے۔ اِس حقیقت سے اِنکار ممکن نہیں کہ بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تجارتی توازن، ٹیکنالوجی کی رقابت اور جغرافیائی سیاست کے حوالے سے اختلافات موجود ہیں تاہم یہ بات بھی روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ آج کی اِس جدید دنیا میں کوئی بھی ملک تنہاء یا تصادم کی پالیسی اختیار کر کے ترقی نہیں کر سکتا۔ اگر دو طاقتوں کے درمیان تناؤ بڑھتا ہے تو اِس کا نقصان صرف اُن دو ممالک تک محدود نہیں رہتا بلکہ تمام تر ترقی پذیر اور عالمی معیشتیں اِس کا خمیازہ بھگتتی ہیں۔ جنگ روس اور یوکرین کی ہو یا اسرائیل اور فلسطین یا پھر امریکہ اور ایران کی، سبھی نے عالمی کساد بازاری میں اپنا اپنا کردار ادا کیا۔ پہلی جنگ دنیا بھر میں اشیائے خورد ونوش کی قیمتوں پر اثر انداز ہوئی جبکہ اسرائیل اور فلسطین کی جنگ نہ صرف اسرائیل اور لبنان، امریکہ اور ایران بلکہ اب یمن اور سعودی عرب تنازعے کا باعث بھی بن چکی ہے، آبنائے ہرمز کی بندش نے توانائی کا بحران پیدا کر دیا ہے اور تیل کی قیمتیں آسمان کو چھونے لگی ہیں۔ آبنائے باب المندب اگر بند ہو گئی تو ترقی پذیر معیشتیں زمیں بوس ہو سکتی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ اور مشرقی یورپ کے طویل تنازعات، معاشی بحران اور موسمیاتی تبدیلیاں ایسے چیلنج ہیں جن پر قابو پانا کسی ایک ملک کے بس کی بات نہیں ہے۔ تمام عالمی بحرانوں اور تنازعات کو ختم کرانے میں امریکہ اور چین کا مشترکہ کردار ناگزیر ہے، جب یہ دونوں ایک میز پر بیٹھ کر تعمیری انداز میں بات کرتے ہیں تو دنیا کے دیگر متنازع خطوں میں بھی تناؤ کم ہونے کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ اِس تاریخی دورے اور پُرشکوہ استقبال کے بعد عالمی برادری کی نظریں اِس بات پر جمی ہیں کہ یہ سفارتی گرم جوشی محض روایتی پروٹوکول تک محدود رہتی ہے یا عملی اقدامات بھی سامنے آتے ہیں۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ دونوں رہنما اِس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے معاشی تعلقات کو متوازن بنائیں گے۔ چین کے صدر کا امریکہ کا دورہ اِس بات کی واضح دلیل ہے کہ سفارت کاری اب بھی سب سے مؤثر ہتھیار ہے اور دونوں ممالک کو مل کر دنیا کو تقسیم کے بجائے اتحاد، اَمن اور مشترکہ خوشحالی کے راستے پر گامزن کرنا چاہئے تاکہ عام آدمی کی زندگی میں بہتری آئے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے چند روز قبل اقوامِ متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں ڈکلیریشن آن رائٹ ٹو ڈویلپمنٹ کی 40ویں سالگرہ پر اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا بالکل درست کہا تھا کہ ترقی کا مقصد محض دولت پیدا کرنا نہیں ہونا چاہئے بلکہ اِسے سماجی ترقی اور انسانی وقار کے تحفظ کو بھی یقینی بنانا چاہئے۔ دونوں عالمی طاقتوں کو چاہئے کہ وہ مل کر مشرقِ وسطیٰ کے علاوہ مسئلہ کشمیر سمیت دیگر عالمی تنازعات کے حل میں مؤثر کردار ادا کریں تو یہ موجودہ صدی کا سب سے بڑا کارنامہ ہوگا، اِس سے نہ صرف سماج ترقی بلکہ انسانی وقار کا تحفظ بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔

مسئلہ اور مخمصہ!

استاد تو نامی گرامی تھا اس کے علم و دانش کا بڑا شہرہ تھا کسی شعر، آیات یا کسی بات کی شرح بیان کرتا تو ایسے لگتا جیسے کمپیوٹر کو قوتِ گویائی مل گئی ہو اس کی متاثر کن گفتگو سے ہر کوئی مسحور ہو کر رہ جاتا لیکن ایک دن عجیب بات ہوئی ایک شاگرد نے استاد سے پوچھا مخمصے کا مطلب کیا ہے؟

استاد نے کافی تشریح کی بہت تاویلیں دیں مگر شاگرد مطمئن نہ ہوا شاگرد نے کہا جناب آپ کا اپنا نام ہے لوگ آپ کی باتوں کو کوٹ کرتے ہیں ایک طرف آپ کی یہ قابلیت اور دوسری طرف یہ عالم کہ آپ اپنے شاگرد کو ہی مطمئن نہیں کر سکے اتنا علم کس کام کا؟

استاد کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ پھیلی اس نے بڑی سنجیدگی سے کہا کہ میں تم کو ایک واقعہ سناتا ہوں، شاید تمہیں مخمصے کی سمجھ آ جائے۔

" شاگرد نے کہا سنائیں میں ہمہ تن گوش ہوں

استاد نے کہا ایک روز ناظم آباد کراچی میں اے او کلینک کے سامنے والی سڑک پر ایک باپ اور اس کا بیٹا موٹر سائیکل پر سوار ہو کر جا رہے تھے۔ ان کے آگے قوی ہیکل ٹرک تھا جو فولادی چادروں سے لدا ہوا تھا۔ اچانک ٹرک سے ایک فولادی چادر تیزی سے اڑتی ہوئی آئی اس سے پہلے وہ سنبھلتے فولادی چادر سیدھی باپ بیٹے کی گردن پر آئی دونوں کی گردنیں کٹ گئیں۔ لوگ بھاگم بھاگ دونوں دھڑ اور کٹے ہوئے سر لے کر سامنے ایک معروف ڈاکٹر رحمن شاہ کے ہسپتال لے کر جا پہنچے۔ ڈاکٹر شاہ نے سات گھنٹے کے طویل آپریشن کے بعد کٹے ہوئے دونوں سر دھڑوں سے جوڑ دیئے۔ دونوں کی جان بچ گئے کئی ماہ تک دونوں باپ بیٹا انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں زیرِ علاج رہے گھر والوں سمیت کسی کو بھی ملنے کی اجازت نہیں تھی کیونکہ ذرا سی بے احتیاطی سے ان کی صحت پر براثر پڑ سکتا تھا۔ کئی ماہ بعد باپ بیٹا گھر آئے تو خوشی کی بجائے وہاں ایک ہنگامہ مچ گیا گلی محلے کے علاوہ شہر کے دور دراز کے علاقوں سے لوگوں کے ٹھٹ لگ گئے معلوم ہوا کہ دنیا کی میڈیکل کی تاریخ کا عجیب وغریب باب رقم ہو گیا ہے غلطی سے باپ کا سر بیٹے کے دھڑ پر اور بیٹے کا سر باپ کے دھڑ سے لگ گیا تھا" شاگرد منہ کھولے بہت حیرت سے یہ عجیب وغریب واقعہ سن رہا تھا۔ وہ تجسس سے پوچھ بیٹھا جناب پھر کیا ہوا؟

" ہونا کیا تھا استاد کے ہونٹوں پر ایک معنی خیز مسکراہٹ پھیلتی چلی گئی عجیب سچویشن تھی، عوام بھی پریشان ڈاکٹر حیران اور دنیا جہاں کے مفتی قاضی سر جوڑ کر بیٹھ گئے لیکن کسی کے ذہن میں اس سوال کا جواب نہیں آ رہا تھا کہ اب بیٹے کی بیوی شوہر کے دھڑ کے ساتھ کمرے میں رہے یا شوہر کے سر کے ساتھ؟ اگر وہ شوہر کے سر کے ساتھ رہتی ہے تو دھڑ تو سُسر کا ہے اب کیا ہوگا؟ اگر ماں اگر شوہر کے سر ساتھ رہے تو دھڑ بیٹے کا ہے۔ اگر شوہر کے دھڑ کے ساتھ رہے گی تو سر تو اس کے بیٹے کا ہے۔ گھر کی صورتحال انتہائی کشیدہ تھی۔ بیٹا اپنی بیوی کا ہاتھ تھامنا چاہے تو وہ نیک بخت کہتی کہ مجھے ابا جان کے ہاتھوں سے شرم آتی ہے۔ سر اگر اپنی بیوی کے پاس اس لئے نہیں پھٹکتے کہ بیٹے کے دھڑ اور ماں یعنی ان کی بیوی میں ابدی حرمت ہے۔ کہیں موٹر سائیکل پر جانا ہو تو ایک پریشانی کہ بہو شوہر کے دھڑ کے ساتھ بیٹھے یا سُسر کے سر کے ساتھ؟۔ الغرض ان کی زندگی اجیرن ہو گئی۔ تمام معمولات ٹھپ ہو گئے۔ ایسے میں کسی نے مشورہ دیا کہ یوں کیا جائے کہ دونوں اپنی اپنی منکوحہ کو طلاق دے دیں اور از سرِ نو نکاح کریں تاکہ دھڑ حلال ہو جائیں" شاگرد جو پوری توجہ سے یہ سب کچھ سن رہا تھا اور بہت پریشان تھا کہ اب کیا ہوگا۔ " تم اب بتاؤ میاں ذہین فطین صاحبزادے ۔۔ استاد نے اپنے دیدے گھما کر پوچھا کہ اگر لڑکے کی ماں طلاق لے تو کس سے لے؟ بیٹے کے دھڑ سے یا شوہر کے سر سے؟ سر شاگرد نے ماتھے پر ہاتھ مار کر پریشانی سے کہا۔۔ ادھر بہو کے ساتھ بھی یہی مسئلہ ہے شوہر کے سر سے طلاق لے یا سُسر کے دھڑ سے؟

میں نے تم سے یہ پوچھا ہے اب تم بتاؤ کہ کیا کیا جائے؟"

شاگرد بولا: " استاد جی... میرا تو دماغ بند ہو گیا ہے. مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کیا جائے"

استاد گویا ہوئے: " بیٹا... بس یہ جو تمہاری کیفیت ہے نا اسے ہی مخمصہ کہتے ہیں" بعینہٖ پاکستان میں موجودہ حکومت بھی انہی حالات کا شکار ہے اس کا سر پی ٹی آئی کا اور دھڑ باقی جماعتوں کا لگا ہے فارم 45 کا اطلاق کریں تو موجودہ حکومت کا سر الگ ہونے کا خطرہ ہے فارم 47 نافذ کریں تو مصیبت دھڑا الگ ہو جاتا ہے تو مصیبت گویا موجودہ صورتحال مخمصے کا شکار ہو گئی ہے شاید اسی صورت

حال ان دنوں PTI کی ہے دیکھا جائے تو عام انتخابات میں آزاد جیتنے والے 180 ارکان اسمبلی عمران خان کے نام پر جیت گئے لیکن حکومت 17 ایم این اے والی جماعت مسلم لیگ ن کی بن گئے اب اپوزیشن اور حکمران دونوں عجیب سے مخمصے کا شکار ہیں کہ یہ کیا ہو گیا ہے؟ کیا اسی کا نام جمہوریت ہے یا پھر اسٹیبلشمنٹ کیا کھیل کھیل رہی ہے بھارت میں یہی حال حکمران جماعت کا بھی ہے 10 مئی کو ہونے والی پاک بھارت جنگ کے نتائج دیکھیں تو مودی سرکار دنیا بھر میں رسوا ہو کر رہ گئی اور تو اور رافیل جہاز کا بھرم ٹکے ٹوکری ہو کر رہ گیا لیکن بھڑکیں دیکھیں تو بھارتی عوام مخمصے کا شکار ہیں کہ کیا ہمارے حکمران مودی کا دماغ چل گیا ہے یہ ہار ہے یا جیت شاید اسی وجہ سے بھارتی سرکار مسلسل پریشان رہتی ہے۔ اب جو حالات PTI کے اسلام آباد لانگ مارچ کے بارے میں ہے وفاقی حکومت، وزراء اور مشیر ابھی تک اسی مخمصے کا شکار ہیں کہ سہیل آفریدی احتجاج کریں گے بھی یا نہیں اگر یہ مخمصہ برقرار رہتا ہے تو وفاقی دارالحکومت کا دفاع کب تلک کنٹینروں کے بل بوتے پر کیا جاتا رہے گا اور لانگ مارچ سے نمٹنے کے لئے ہزاروں اہلکاروں کو کیسے مینج کیا جائے گا حکومت عجب مخمصے کا شکار ہو گئی ہے کہیں الٹے سیدھے اقدامات سے حالات اور بھی خراب نہ ہو جائیں

پھر تو۔۔۔ شاگرد نے کہا دنیا کے ہر اس ملک میں جہاں اتحادی مل کر حکومت بناتے ہیں ان کے لئے مسئلہ ہی رہتا ہوگا کہ وہ ایک دوسرے کو بلیک میل کر کے کام نکالتے رہیں ورنہ ہمیشہ مخمصے کا شکار رہتے ہوں گے ویسے ہر گھر میں شوہر نامدار بھی اکثر مخمصے میں رہتے ہیں کہ گھر پر میری حکومت ہے یا بیگم کی۔ ویسے دنیا بھر میں زیادہ تر لوگوں کی زندگی اسی مخمصے میں گذر جاتی ہے کہ

ہارنے میں اک انا کی بات تھی
جیت جانے میں خسارا اور ہے ۔۔۔

آپ سنائیں آپ بھی کیا کسی مخمصے کا کبھی شکار ہوئے ہیں یا پھر راوی چین ہی چین لکھتا ہے۔

فرمودات قائد

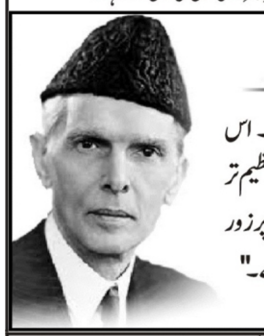

"ہم ایک منظم اور پابند قوم ہیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے کسی قربانی کو عظیم تر تصور نہ کیا جائے۔ لہٰذا میں ہر مسلمان پر زور دیتا ہوں کہ وہ ہر قربانی کے لیے تیار رہے۔"

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے، یہ بڑے نصیب کی بات ہے

یہ کہانی اس شخص کی ہے جس نے مسجد الحرام اور مسجد نبوی شریف کا ڈیزائن کیا تھا ماشاء اللہ یہ کیسی سعادت اور اعزاز ہے کہ دنیا میں صرف اور صرف ایک عاشق رسول ﷺ کے حصہ میں ہی آیا ہے اس مقدر پر جتنا بھی ناز کیا جائے کم ہے وہ ایک مصری انجینئر اور آرکیٹیکٹ تھا جس نے ظاہری دنیاوی بود و باش سے دور اور نامعلوم رہنے کو ترجیح دی اس کا نام ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل (1908 ـ 2008) ہے وہ مصر کی تاریخ کا سب سے کم عمر شخص تھا جس نے ہائی سکول سرٹیفکیٹ حاصل کیا پھر رائل سکول آف انجینئرنگ کا سب سے کم عمر طالب علم جس نے وہاں سے گریجویٹ ڈگری لی پھر سب سے کم عمر جس کو یورپ سے اسلامک آرکیٹیکچر میں ڈاکٹریٹ کی تین ڈگریاں لینے کے لئے بھیجا گیا۔ اس کے علاوہ وہ سب سے کم عمر نوجوان تھا جس نے بادشاہ سے،، نائل،، سکارف اور،، آئرن،، کا خطاب حاصل کیا وہ پہلا انجینئر تھا جس نے حرمین شریفین کے توسیعی منصوبے کی تعمیر اور عمل درآمد کے لئے اختیارات سنبھالے اس نے شاہ فہد اور بن لادن کمپنی کے بار بار اصرار کے باوجود انجینئرنگ ڈیزائن اور آرکیٹیکچرل نگرانی کیلئے کسی قسم کا معاوضہ لینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں دو مقدس مساجد کے کاموں کیلئے کیوں معاوضہ لوں اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کا کیسے سامنا کروں گا۔ اس نے 44 سال کی عمر میں شادی کی اور اس کی بیوی نے بیٹا جنم دیا اور زچگی کے بعد فوت ہو گئی پھر اس نے دوسری شادی نہیں کی اس کے بعد وہ مرتے دم تک عبادت الٰہی میں مصروف رہا اس کی عمر 100 سال سے زیادہ تھی اور دنیا اور میڈیا کی چکا چوند سے ہٹ کر گمنام رہ کر زندگی کی آخری سانسوں تک حرمین شریفین کی خدمت کرتا رہا اس عظیم آدمی کی حرمین شریفین میں نصب کئے گئے سفید پتھر کے حصول کی بھی بڑی دلچسپ کہانی ہے یہ وہ پتھر ہے جو حرم مکی میں مطاف چھت اور باہر صحن میں لگا ہے اس کی خصوصیت یہ ہے کہ گرمی کو جذب کر کے فرش کی سطح کو ٹھنڈا رکھتا ہے یہ پتھر ایک ملک گریس میں ایک چھوٹے سے پہاڑ میں دستیاب تھا۔ وہ سفر کر کے گریس گئے اور حرم کیلئے کافی مقدار میں تقریباً آدھا پہاڑ خریدنے کا معائدہ کر لیا

معائدہ پر دستخط کر کے ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل واپس مکہ مکرمہ لوٹے اور سفید پتھر سٹاک میں آ گیا اور مکہ حرم میں پتھر کی تنصیب مکمل کرائی اسے بہت پسند کیا گیا۔ پندرہ 15 سال بعد سعودی حکومت نے ایسا ہی پتھر مسجد نبوی میں بھی نصب کرنے کو کہا۔ انجینئر ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل کو جب بادشاہ نے مسجد نبوی میں ویسا ہی ماربل لگانے کو کہا تو وہ بہت پریشان ہوا کیونکہ کرہ ارض پر واحد جگہ گریس ہی تھی جہاں یہ پتھر دستیاب تھا جو کہ آدھا پہاڑ تو وہ پہلے ہی خرید چکے تھے

انجینئر ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل خود بتاتے ہیں کہ وہ گریس میں اسی کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کے پاس گئے اسے ملے اور ماربل کی بقایا مقدار جو بچ گئی تھی اس کے بارے میں پوچھا تو چیف ایگزیکٹو نے بتایا وہ ماربل تو ہم نے آپ کے جانے کے بعد بیچ دیا تھا اب تو 15 سال ہو گئے ہیں کمال بہت افسردہ ہوا اور دل برداشتہ ہو کر میٹنگ چھوڑ کر جانے لگا تو آفس سیکرٹری سے ملا اور گزارش کی کہ مجھے اس شخص کا اتہ پتہ بتاؤ جس نے بقیہ تمام ماربل کی مقدار خریدی تو اس نے کہا پرانا ریکارڈ تلاش کرنا بہت مشکل ہے لیکن آپ مجھے اپنا فون نمبر دے جائیں میں تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہوں اس نے اپنا

نمبر اور ہوٹل کا پتہ دیا اور اگلے دن آنے کا وعدہ کر کے چلے گئے۔ دفتر چھوڑنے سے پہلے ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل نے سوچا کہ مجھے کیا ضرورت ہے کہ کس نے خریدا اللہ خود ہی کوئی بندوبست کر دے گا اگلے دن ائیرپورٹ جانے سے چند گھنٹے قبل اسے فون کال آئی کہ مجھے ماربل کے خریدار کا ایڈریس مل گیا ہے اب میں ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل کو فطری طور پر پریشانی لاحق ہو گئی کہ اب کیا کروں گا خریدار کے ایڈریس کو کیونکہ اتنا لمبا عرصہ گزر گیا ہے معلوم نہیں وہ زندہ ہے یا انتقال کر چکا ہے پھر بھی اس کے دل نے کہا خریدار بارے معلوم کرنے میں اسے ملنے میں ہرج کیا ہے ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل اس کے دفتر پہنچا تو سیکرٹری نے ماربل کے خریدار کا پتہ لکھ کر چپ اس کی طرف بڑھا دی جب کمال نے پتہ دیکھا تو کچھ دیر کیلئے اس کا دل گویا ایک لحظے کے لئے دھڑکنا بھول گیا ہو اس نے زور کا سانس لیا کیونکہ وہ کمپنی جس نے ماربل خریدا تھا وہ سعودی نکلا۔ کمال نے سعودیہ کی فلائیٹ پکڑی اور اسی دن وہ سعودی عرب پہنچا اور سیدھا اس کمپنی کے رفتر پہنچا اور ڈائریکٹر ایڈمن کو ملا اور پوچھا کہ آپ نے اس ماربل کا کیا کیا جو گریس سے خریدا تھا تو اس نے کہا مجھے یاد نہیں پھر اس نے سٹاک روم سے رابطہ کیا اور ان سے پوچھا کہ وہ سفید ماربل جو گریس سے منگوایا تھا کدھر ہے تو انہوں نے کہا وہ ساری مقدار موجود ہے اور اس کو کبھی استعمال نہیں کیا گیا ت کیونکہ اس کے لئے جو ہم نے اس وقت منصوبہ بنایا تھا بعد میں موقوف کر دیا ڈاکٹر محمد کمال اسماعیل ایک بچے کی طرح رونے لگا اور اس نے کمپنی کے مالک کو پوری کہانی سنائی. پھر ماربل کے خریدار کو بلینک چیک دیا اور کہا اس میں جتنی رقم بھرنی ہے بھر لو اور ماربل کی تمام مقدار میرے حوالے کر دو جب ماربل کے خریدار کو پتہ چلا کہ یہ تمام ماربل مسجد نبوی ﷺ میں استعمال ہونا ہے تو اس نے کہا میں ایک ریال بھی نہیں لوں گا اللہ نے یہ ماربل مجھ سے خرید کرایا اور پھر میں بھول گیا شاید اللہ تعالیٰ نے اس ماربل کو میری بخشش کا وسیلہ بنانا ہوگا اس کا مطلب یہی تھا کہ یہ ماربل مسجد نبوی ﷺ میں استعمال ہونا ہے واقعی یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ انجینئر محمد کمال اور ماربل کے سعودی خریدار کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔۔ کیسے کیسے عاشقانِ رسول ﷺ کے دل موہ لینے والے واقعات ہمارے اردگرد بکھرے پڑے ہیں۔

SHEHAR NAMA
شہرنامہ

فن و ثقافت

ایک فلم سے ہیرو کی بیوی کی وجہ سے نکال دیا گیا تھا، تاپسی کا انکشاف

ممبئی (پی این پی) بھارتی اداکارہ تاپسی پنو نے کہا ہے کہ مجھے ایک مرتبہ فلم سے اس لیے نکال دیا گیا تھا کیونکہ ہیرو کی بیوی کو مجھ سے مسئلہ تھا۔ اپنی جاندار اداکاری اور بے باک انداز کے لیے پہچانی جانے والی بالی ووڈ اداکارہ تاپسی پنو نے شوبز انڈسٹری میں کاسٹنگ ڈائریکٹرز اور ہیرو کے اثر ورسوخ کے حوالے سے ایک تلخ حقیقت کا انکشاف کیا ہے۔ ایک انٹرویو کے دوران تاپسی نے بتایا کہ انہیں اپنے کیریئر میں کئی بار فلموں سے سائیڈ لائن کیا گیا، لیکن سب سے مضحکہ خیز اور بدترین وجہ وہ تھی جب انہیں ایک بڑی فلم سے صرف اس لیے ہٹا دیا گیا کیونکہ ہیرو کی اہلیہ ان کی کاسٹنگ سے خوش نہیں تھیں۔ اداکارہ کا کہنا تھا کہ شوبز انڈسٹری میں بعض اوقات آپ کی قابلیت، لُک اور محنت کے بجائے ذاتی پسند ناپسند اور اندرونی تعلقات کی بنیاد پر فیصلے کیے جاتے ہیں جو نئے فنکاروں کے ساتھ شدید زیادتی ہے۔ ان تمام رکاوٹوں اور نامساعد حالات کے باوجود تاپسی جلد ہی اپنی ایکشن ڈراما فلم گندھاری میں مرکزی کردار ادا کرتی نظر آئیں گی، جس کا ان کے مداحوں کو شدت سے انتظار ہے۔

ریبقہ خان کا پیٹرول پمپ پر انوکھا فوٹو شوٹ وائرل

لاہور (پی این پی) پاکستانی ٹک ٹاکر ریبقہ خان نے اپنی پری برتھ ڈے سیلیبریشن کے لیے روایتی اسٹوڈیو یا لگژری مقام کے بجائے پیٹرول پمپ کا انتخاب کر لیا۔ ریبقہ خان کے مطابق وہ اپنے سالگرہ والے دن ۲۲ سال کی ہو جائیں گی، جس کی انہوں نے پری برتھ ڈے سیلیبریشن پیٹرول پمپ پر منائی، ساتھ ہی منفرد دو خوبصورت تصاویر بھی شیئر کیں۔ تصاویر شیئر کرنے کے ساتھ انہوں نے لکھا کہ وہ 'برتھ ڈے کاؤنٹ ڈاؤن' میں ہیں۔ اس موقع پر ان کو سبز لباس میں پیٹرول پمپ پر فوٹو شوٹ کراتے ہوئے دیکھا گیا، جہاں وہ کبھی فیول پمپ کے قریب تو کبھی ڈسپنسر ہاتھ میں تھامے پوز دیتی نظر آئیں۔ گلیمرس میک اپ اور جیولری کے ساتھ ان کا منفرد انداز عام سے مقام کو بھی فیشن شوٹ کا رنگ دیتا دکھائی دیا۔

میرا گھر بلاوجہ ٹوٹ رہا ہے، سنیتا آہوجا

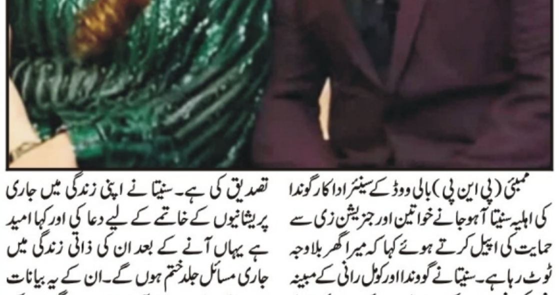

ممبئی (پی این پی) بالی ووڈ کے سینئر اداکار گووندا کی اہلیہ سنیتا آہوجا نے خواتین اور جنریشن زی سے حمایت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ میرا گھر بلاوجہ ٹوٹ رہا ہے۔ سنیتا نے گووندا اور کومل رانی کے مبینہ افیئر کی افواہوں کے حوالے سے ایک بار پھر اپنی ازدواجی زندگی کے مشکل حالات پر کھل کر بات کی۔ کولکتہ کے قریب واقع تاریخی مندر میں اپنی ذاتی زندگی کے بارے میں جذباتی انداز میں گفتگو کرتے ہوئے خواتین، نوجوانوں اور میڈیا سے اپیل کی کہ وہ اس مشکل وقت میں ان کا ساتھ دیں۔ واضح رہے کہ گووندا اور کومل رانی کے درمیان مبینہ تعلقات کی خبریں ابھی تک غیر مصدقہ ہیں۔ نہ تو گووندا اور نہ ہی کومل رانی نے عوامی طور پر کسی افیئر کی تصدیق کی ہے۔ سنیتا نے اپنی زندگی میں جاری پریشانیوں کے خاتمے کے لیے دعا کی اور کہا امید ہے یہاں آنے کے بعد ان کی ذاتی زندگی میں جاری مسائل جلد ختم ہوں گے۔ ان کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب گووندا کے ساتھ ان کی شادی شدہ زندگی ایک بار پھر میڈیا کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ سنیتا نے اس تنازع پر بات کرنے والوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ لوگ ان کا ساتھ دیں اور اس معاملے کو مزید تشہیر کا ذریعہ نہ بنائیں۔ سنیتا نے میڈیا کے نمائندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ ذرا سوچیں کہ اگر ایسی ہی صورتحال ان کے اپنے خاندان میں پیش آتی تو وہ کس طرح کا ردِعمل دیتے۔

شعیب منصور کو فلم 'بول' سے انکار کرنے پر آج بھی افسوس ہے، نادیہ خان

لاہور (پی این پی) پاکستانی معروف اداکارہ اور ٹی وی میزبان نادیہ خان نے انکشاف کیا ہے کہ مجھے آج بھی افسوس ہے کہ میں نے شعیب منصور کی مقبول فلم 'بول' میں کام کی پیشکش مسترد کی۔ انہوں نے بتایا ہے کہ میں خود اس منصوبے کا حصہ بننا چاہتی تھیں لیکن سابق شوہر کے کہنے پر فلم سے انکار کیا تھا۔ نادیہ خان نے حال ہی میں نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کی، جہاں انہوں نے بتایا کہ شعیب منصور نے ذاتی طور پر مجھے فلم کی پیشکش اور آمادہ کرنے کی کوشش کی لیکن میں نے انہیں مایوس کیا۔ اداکارہ کے مطابق میں 'بول' میں کام کرنا چاہتی تھیں، تاہم گھریلو مسائل کے باعث صورتِ حال مشکل ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ فلم کی پیشکش ملنے کے بعد میرے خاندان میں جھگڑا ہوا اور سابق شوہر نے مجھے فلم میں کام کرنے کی اجازت نہیں دی۔ نادیہ خان نے واضح کیا کہ میں فلم بول میں زینب کا کردار کرنا چاہتی تھی، مجھے شعیب منصور کو انکار کرنے پر افسوس ہے اور اب ماضی پر نظر ڈالتی ہوں تو لگتا ہے کہ مجھے یہ قبول کر لینا چاہیے تھا۔ واضح رہے کہ 2011ء میں ریلیز ہونے والی فلم بول میں زینب کا یہ کردار بعدازاں اداکارہ حمائمہ ملک نے ادا کیا تھا۔

SHEHAR NAMA
شہرنامہ
کلاسیفائیڈ

مشتہرین حضرات متوجہ ہوں
☆ کلاسیفائیڈ اشتہار فی سطر 150 روپے کم از کم تین سطریں ہونی چاہیں
☆ تمام اشتہار نیک نیتی کے تحت شائع کئے جاتے ہیں
☆ اشتہارات کی بکنگ ہر روز کی جاتی ہے
☆ ادارہ کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے یا اس کے تحت مالی و دیگر معاملات کا ذمہ دار نہیں ہوگا

رابطہ
فون: 051-224909
موبائل: 0333-5196088
Email:sheharnama@gmail.com

کلاسیفائڈ اشتہار

اشتہار برائے پیشی

بذریعہ جناب چیئرمین ٹاؤن کونسل
یونین کونسل (19) ترلائی اسلام آباد
ہرگاہ کہ محترم محمد عرفان ولد محمد یار سکنہ ترلائی ڈاکخانہ ترلائی کلاں اسلام آباد کو مطلع کیا جاتا ہے کہ آپ کی بیوی ملائکہ بی بی دختر محمد ارشاد سکنہ عرفان آباد ترلائی اسلام آباد نے یونین کونسل بذریعہ میں حصول طلاق موثر سرٹیفکیٹ کے لئے درخواست دی ہے۔ جس پر آپ کو نوٹس ارسال کئے گئے لیکن آپ حاضر نہ ہوئے۔ لہٰذا آخری بار آپ کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ مورخہ 17-09-2026 دفتر میں حاضر ہو کر اپنا بیان قلمبند کروائیں۔
بصورت دیگر یکطرفہ اور ساتھ ملائکہ بی بی کو طلاق موثر سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جائے گا اور کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

چیئرمین
ٹاؤن کونسل

نوٹس

عنوان: کاروباری شراکت داری

یہ کہ مسمی محمد عامر شاہین ولد محمد اقبال سکنہ گاؤں چک نمبر 69/ایم ایل چک نمبر 216 ٹی ڈی اے تحصیل منکیرہ، ضلع بھکر کو بذریعہ نوٹس ھذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اندر سات یوم واپس آکر اپنے تمام واجبات ہوٹی ※لی بلز بقایاجات، کاروباری معاملات کرایہ ادا کرے۔ سائل اور مسمی کا کاروبار گرین فیلڈ نرسری فارم واقع بنی گالہ روڈ یار محمد سوسائٹی موضع پھلگراں تحصیل وضلع اسلام آباد بحصہ برابر شراکت دار ہیں جس کی بابت تحریری طور پر شراکت داری کا معاہدہ اشٹام نمبری no7f49c2f2406260 کا موجود ہے یہ کہ سائل نے بذریعہ کال اور میسجز بار بار رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی لیکن بے سود رہی
جناب مسمی محمد عامر شاہین ولد محمد اقبال آپ کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا معاہدہ ھذا کی تکمیل کی جائے اور یوٹیلیٹی بلز کرایہ اور شراکت داری کی بابت رقم سائل کا حصہ دیگر تمام واجبات جلد از جلد ادا کئے جائیں بصورت دیگر اور اندر میعاد سات دن تک شراکت داری کا معاہدہ منسوخ تصور ہوگا اور مسمی کو مذکورہ معاہدے سے دستبردار تصور کیا جائے گا ہم آپ کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لینے کے مجاز ہونگے یہ کہ مذکورہ نوٹس کو آخری نوٹس تصور کیا جائے اس کے بعد یک طرفہ قانونی کاروائی عمل میں لائی جائے گی
المشتہر محمد شاھد اسحاق ولد راجہ محمد اسحاق

اعلان گمشدگی

میرے ٹریکٹر 385 کمپنی ملت چیسز نمبر 17/8/82731 جس کا انجن نمبر C 539595_ کا ایچ (h) فارم دوران سفر کہیں کھو گیا ہے۔ جس کسی کو ملے درج ذیل پتہ پر ارسال کریں
فاروق فیصل خان
11 روڈ ای بلاک ایم نیول اینکریج اسلام آباد
شناختی کارڈ 37405-7880959

بقیہ نمبر 1

پنجاڑ چوک تا بحریہ سکول اور تحصیل چوک سمیت شہر کے مختلف اہم مقامات پر ٹریفک کا دباؤ معمول بن گیا ہے۔ شہریوں اور تاجروں کے مطابق متعدد مقامات پر گاڑیاں سڑک کے کنارے اور دکانوں کے سامنے طویل وقت تک کھڑی رہتی ہیں، جبکہ بعض ڈرائیور گاڑیاں سڑک پر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں، جس کے باعث ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ٹمٹور چوک میں صبح سے رات تک سڑک کا ایک بڑا حصہ پارکنگ اور غیر مجاز ٹرانسپورٹ اڈے کے طور پر استعمال ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ اسی طرح پنجاڑ چوک سے بحریہ سکول تک مختلف مقامات اور تحصیل چوک میں بھی بے ترتیب پارکنگ کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر رہتی ہے۔ عوامی حلقوں نے اسسٹنٹ کمشنر کہوٹہ، ٹریفک پولیس اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں قائم مبینہ غیر قانونی ٹرانسپورٹ اڈوں کا جائزہ لیا جائے، سڑکوں سے غیر ضروری پارکنگ ختم کرائی جائے اور ٹریفک کی روانی بحال رکھنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ نمبر 2

ہدایات جاری کی گئیں۔ اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان نے جاتلی میں فیلڈ چیکنگ کے دوران مختلف دکانوں کا معائنہ کیا، خلاف ورزی پر ایک بیکری شاپ کو 5,000 روپے کا آن لائن جرمانہ عائد کیا جبکہ غیر قانونی طور پر LPG کی ریفلنگ کرنے والی دکان کو سیل کر دیا۔ اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان کی جانب سے دولتالہ مارکیٹ کا فیلڈ وزٹ کیا گیا، جہاں مختلف دکانوں کا معائنہ کرتے ہوئے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور مقررہ نرخوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ دوران چیکنگ دودھ اور اشیاء خورد ونوش کی دکانوں پر زائد قیمت وصول کرنے پر کارروائی کرتے ہوئے مجموعی طور پر 73,000 روپے کے جرمانے PERA ایپ کے ذریعے آن لائن عائد کیے گئے۔ انتظامیہ کی جانب سے مقررہ نرخوں کی خلاف ورزی اور عوام سے زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں

بقیہ نمبر 3

سرگرمیوں کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ سید محسن رضا نقوی کی ہدایات کی روشنی میں چیئرمین سی ڈی اے کی نگرانی میں تین اسپورٹس ایرینا کے قیام کا یہ اقدام سی ڈی اے کی جانب سے کھیلوں کے فروغ، صحت مند اور فعال طرز زندگی کی حوصلہ افزائی اور وفاقی دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں شہریوں کو معیاری تفریحی سہولیات کی فراہمی کے لیے جاری اقدامات کا حصہ ہے۔ ان اسپورٹس ایرینا میں ایک ہی مربوط انتظام کے تحت مختلف کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کی سہولیات فراہم کی جائیں گی، جس سے شہری سال بھر کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے۔ ڈی 12/1 میں قائم کیے جانے والے اسپورٹس ایرینا کے لیے تقریباً 2.4 ایکڑ اراضی مختص کی گئی ہے، جبکہ جی 11/3 مرکز میں قائم ہونے والا دوسرا اسپورٹس ایرینا تقریباً 5.3 ایکڑ اور ایف 8 مرکز میں قائم ہونے والا تیسرا اسپورٹس ایرینا تقریباً 2.3 ایکڑ رقبے پر مشتمل ہوگا۔ تینوں اسپورٹس ایرینا میں جدید اور متنوع سہولیات فراہم کی جائیں گی، جن میں انڈور سوئمنگ پولز، برانڈڈ انڈور جم، فٹسال کورٹس، کرکٹ کیج، انڈور اور آؤٹ ڈور پیڈل کورٹس، باسکٹ بال کی سہولیات ملٹی پرپز اسپورٹس بالز، انڈور بچوں کے پلے ایریاز، ہیلتھ بارز اور انتظامی سہولیات شامل ہوں گی۔ اس کے علاوہ لینڈ اسکیپنگ، پارکنگ اور مخصوص ٹریکس بھی تعمیر کیے جائیں گے۔ مختلف علاقوں میں ان سہولیات کے قیام سے شہریوں کو اپنے رہائشی اور تجارتی علاقوں کے قریب معیاری کھیلوں کی سہولیات تک بہتر رسائی حاصل ہوگی۔ اس اقدام سے خاندانوں اور نوجوانوں کو بھی پیشہ ورانہ بنیادوں پر منصوبہ بندی کیے گئے مقامات پر مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مواقع میسر آئیں گے۔ اسپورٹس ایریناز میں کھیلوں کی تربیت، کوچنگ، ٹورنامنٹس، لیگز اور کمیونٹی کی سطح پر کھیلوں کی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، جبکہ پیڈل، فٹسال اور کرکٹ کیج ٹریننگ جیسے جدید اور ابھرتے ہوئے کھیلوں میں بھی شہریوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ یہ سہولیات بالخصوص نوجوانوں کو باقاعدگی سے جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دے کر صحت مند طرز زندگی کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گی۔ شہریوں نے اسلام آباد کے مختلف علاقوں میں تین جدید اسپورٹس ایرینا کے قیام کے سی ڈی اے کے اقدام کو سراہتے ہوئے اسے وفاقی دارالحکومت کے عوام کو بہترین، اسٹیٹ آف دی آرٹ اور بین الاقوامی معیار کی کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ شہریوں نے اپنے رہائشی اور تجارتی علاقوں کے قریب مختلف کھیلوں کی سہولیات کی دستیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے خاندانوں، نوجوانوں اور کھیلوں سے وابستہ افراد کو جدید ماحول میں صحت مند اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔ چیئرمین سی ڈی اے نے اسلام آباد کے شہریوں کی جانب سے سی ڈی اے کے اقدامات میں مسلسل تعاون اور شرکت کو سراہا اور کہا کہ مختلف مقامات پر تین اسپورٹس ایرینا کا قیام شہریوں کو بین الاقوامی معیار کی اسٹیٹ آف دی آرٹ کھیلوں کی سہولیات فراہم کرے گا، جس سے نوجوانوں اور خاندانوں کو کھیلوں، فٹنس اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے مزید مواقع حاصل ہوں گے۔ چیئرمین سی ڈی اے نے مزید کہا کہ جدید کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی صحت مند، متحرک اور شہری دوست اسلام آباد کے لیے سی ڈی اے کے وژن کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے مختلف علاقوں میں شہریوں کو معیاری کھیلوں کی سہولیات تک رسائی حاصل ہونی چاہیے تاکہ وہ جدید، محفوظ اور سازگار ماحول میں کھیلوں، فٹنس اور تفریحی سرگرمیوں سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ ان منصوبوں کے لیے مالی وسائل سی ڈی اے کے اپنے وسائل سے فراہم کیے جائیں گے جبکہ منصوبوں پر عملدرآمد اوپن مسابقتی بولی کے ذریعے پیپرا رولز کے تحت کیا جائے گا۔ تینوں اسپورٹس ایرینا کے منصوبے سے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ مجموعی اسپورٹس ایرینا منصوبے کے تحت تعمیراتی مرحلے کے دوران تقریباً 360 ملازمتوں جبکہ آپریشنل مرحلے میں 92 ملازمتوں کے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ ڈی 12/1، جی 11/3 مرکز اور ایف 8 مرکز میں ان تین اسپورٹس ایرینا کا قیام اسلام آباد کے کھیلوں اور تفریحی انفراسٹرکچر میں ایک نئی جہت کا اضافہ کرے گا اور شہریوں کو کھیلوں، فٹنس اور خاندانی تفریح کے لیے جدید، آسان رسائی اور متنوع سہولیات فراہم کرے گا۔ سی ڈی اے اسلام آباد کو ایک جدید، صحت مند اور متحرک وفاقی دارالحکومت بنانے کے لیے پرعزم ہے، جہاں شہریوں کو معیاری عوامی سہولیات اور کھیلوں، تفریح اور صحت مند طرز زندگی کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع میسر ہوں۔

بقیہ نمبر 4

بازاروں میں تجاوزات ہٹائی جائیں اور دکانداروں کو تجاوزات قائم نہ کرنے کا پابند بنایا جائے شہریوں کا اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان سے مطالبہ، تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان سیدہ زینب سے شہریوں نے اپیل کی کہ وہ گوجر خان میں تجاوزات کے خلاف بے رحمانہ آپریشن کریں تاکہ سکول و کالجز آنے جانے والی بچیوں اور خریداری کے لیے بازاروں میں آنے والی خواتین کو مختلف پریشانیوں سے نجات مل سکے، شہریوں نے کہا کہ بازاروں گلیوں میں ناجائز موٹر سائیکل پارکنگ ڈسپلے میں لگائے جانے والے سامان کی وجہ سے کشادہ راستے تنگ ہونے سے پیدل چلنا محال ہو چکا ہے شہریوں نے کہا کہ گرلز ہاسٹل والی گلی، حلوائی گلی، ٹرنک بازار، مین بازار، تحصیل روڈ، ریلوے روڈ و حیا تسر روڈ پر تجاوزات مستقل قائم کی جا رہی ہیں انکا سدباب کیا جائے

بقیہ نمبر 5

ہے کہ شہر میں نئی بلند و بالا عمارتیں تعمیر ہو رہی ہیں، تاہم ان عمارتوں کے نقشے منظور کرتے وقت پارکنگ سمیت دیگر بنیادی سہولیات اور حفاظتی انتظامات کو کس حد تک مدنظر رکھا جا رہا ہے، اس حوالے سے متعدد سوالات جنم لے رہے ہیں۔ شہریوں کے مطابق کہوٹہ شہر میں پہلے ہی پارکنگ کی شدید کمی ہے اور نئی کمرشل عمارتوں کی تعمیر کے ساتھ یہ مسئلہ مزید سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ خریداری اور دیگر کاروباری امور کے لیے شہر آنے والے شہریوں کو گاڑیاں کھڑی کرنے کے لیے مناسب جگہ دستیاب نہیں، جس کے باعث سڑکوں اور بازاروں میں ٹریفک کے مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔ شہری حلقوں نے سوال اٹھایا ہے کہ بلند و بالا کمرشل اور رہائشی عمارتوں کے نقشے منظور کرتے وقت کیا مناسب پارکنگ، فائر سیفٹی، ہنگامی اخراج کے راستوں اور دیگر ضروری حفاظتی انتظامات کو لازمی طور پر یقینی بنایا جا رہا ہے؟ ہنگامی صورتحال، خصوصاً آگ لگنے یا کسی حادثے کی صورت میں ان عمارتوں میں موجود افراد کے محفوظ انخلا اور امدادی کارروائیوں کے لیے کیا انتظامات موجود ہیں، اس بارے میں بھی وضاحت ضروری ہے۔ شہریوں نے متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں جاری تعمیرات کا جائزہ لیا جائے، منظور شدہ نقشوں اور تعمیراتی قوانین پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور نئی کمرشل عمارتوں میں پارکنگ و حفاظتی سہولیات کی موجودگی کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ مستقبل میں شہریوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے

بقیہ نمبر 6

بھروانہ، سابق ممبر صوبائی اسمبلی راشدہ یعقوب شیخ، سابق ممبر صوبائی اسمبلی خالد غنی، صاحبزادہ مولانا محمد آصف معاویہ، امیر عباس سیال، بکرم وحید شیخ سمیت دیگر ضلعی انتظامیہ کے افسران وسول سوسائٹی نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر بابر صاحب دین کا کہنا تھا کہ اس میں ریلی کو مختلف کیٹیگریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جس میں خواتین کی ریس کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ جھنگ ڈیزرٹ ریلی کروانے کا مقصد صرف ایک ریس نہیں بلکہ جھنگ کی شناخت، صحرائی خوبصورتی، ثقافت، روایات※ تاریخی و سیاحتی مقامات اور قدرتی حسن کو ملکی و بین الاقوامی سیاحوں کے سامنے متعارف کروانا ہے، ایونٹ میں ڈیزرٹ ریلی، تھل کی ثقافت، گھڑ سواری، گھوڑا ڈانس، روایتی کھیل، لوک موسیقی، کبڈی، والی بال، میوزیکل نائٹ اور دیگر ثقافتی و تفریحی سرگرمیاں شامل ہوں گی۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے جھنگ کی مقامی ثقافت، روایتی کھیلوں اور فنون کو بھی نمایاں کیا جائے گا۔ جھنگ ڈیزرٹ ریلی کے ذریعے ملک کے مختلف علاقوں سے آنے والے افراد کو جھنگ کے صحرائی حسن، تاریخی ورثے، ثقافتی روایات اور مقامی مہمان نوازی سے روشناس کرایا جائے گا۔ ریلی میں شریک ہونے والے مہمانوں اور سیاحوں کیلئے تھل میں باقاعدہ کیمپس بھی قائم کئے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 7

شبیر نہایت قابل اور محنتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سید جاوید منیر شاہ نے یونین کونسل ترا ہیہ کے گاؤں نکڑالی میں صوفی شبیر راجہ کے صاحبزادے ڈاکٹر راجہ احسن کے زمان ڈینٹری کلینک کے افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی خلیفہ دربار عالیہ کھنکول شریف پیر سید منیر حسین شاہ رسول آباد، محمد بشیر راجہ، راجہ طاہر، سائیں اشتیاق احمد چشتی، پیر ارشاد کلیامی۔ و دیگر احباب نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا اور ملک و قوم کی سلامتی امن و امان اور رزق کی کشادگی اور برکت کی خصوصی دعا فرمائی۔

بقیہ نمبر 8

کی بڑی تعداد میں شرکت پر تنظیمات کو مبارکباد دی اور خصوصی دعاؤں سے نوازا، اس ملاقات میں راجہ زاہد محمود، ڈاکٹر محمد رفیق نجم، کرنل (ر) خالد جاوید، محترمہ لبنیٰ مشتاق، محترمہ راضیہ نوید، محترمہ حافظہ سحر عنبرین، محترمہ رابعہ شفیق بٹ، محترمہ رابعہ مظہر، محترمہ آسیہ کریم، محترمہ عائشہ ندیم، محترمہ نوشین ارشد، محترمہ شاکلہ ناز، محترمہ فرخندہ ہاشمی، محترمہ روزینہ، محترمہ صفورہ، محترمہ نجمہ شاہین اور سائرہ رضوان سمیت دیگر اہم ذمہ داران شریک تھیں۔

بقیہ نمبر 9

پر مبارکباد دیتے ہوئے عامر نذیر ایڈووکیٹ کی صلاحیتوں کو سراہا ہے اور وکلاء برادری نے اسے باصلاحیت اور پروفیشنل اضافہ قرار دیا ہے

بقیہ نمبر 10

حملوں میں جباطیہ الفوقا کو نشانہ بنایا ہے، جبکہ کفرتبنیت کے مضافات اور میفدون قصبے پر بھی حملے کیے گئے۔ اب تک کی اطلاعات کے مطابق ان حملوں میں متعدد مقامات کو نشانہ بنایا گیا ہے جبکہ میفدون میں ایک گھر مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ تاہم اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ انھوں نے لبنان پر حالیہ حملوں کے دوران حماس کے اہم ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ دوحت کفر رمان پر شدید توپخانے سے گولہ باری کی گئی، جبکہ وادی زبقین، مزارع الشوریہ کے مضافات اور القصیر قصبے کو بھی توپخانے سے نشانہ بنایا گیا ہے۔ اسرائیلی فورسز نے بیت یاحون اور صفرین قصبوں کے علاوہ وادی زبقین کی جانب بھی بھاری مشین گنوں سے فائرنگ کی ہے۔

بقیہ نمبر 11

زنش کی مذمت کی گئی۔ اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈویژنل آرگنائزنگ سیکرٹری محمد خان نے کہا کہ آئی ڈبلیو او ون ناصر خان جو کہ ریلوے میں جب ملازمت میں آیا تو ایک کمرے میں سو روپے کی چارپائی لے کر رہتا تھا اور آج کرپشن کی بدولت کروڑ پتی ہو گیا ہے، لوکل پرچیز اور ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کرتا ہے دو دو گاڑیاں اور گاؤں میں لگژری مکان بنوا لیے ہیں اور کروڑوں کی جائیداد بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناصر خان مبینہ طور پر 10 سال سے ایک ہی جگہ پر تعینات ہے اور ریلوے کوارٹروں کی مرمت کے لیے ایک کلو سیمنٹ نہیں دیتا جبکہ بنگلوں پر لاکھوں روپے لگاتا ہے اور کمیشن کماتا ہے اور اس نے بدمعاشی اور کرپشن سے مزدوروں کو تنگ کرنا اور ان کی سرزنش کرنا معمول بنا لیا ہے جبکہ ریلوے کالونیوں میں پانی کی قلت مصنوعی طریقے سے پیدا کرتا اور ڈیزل خرید کر جعلی رسیدیں پیش کرتا ہے رشوت کمیشن کا بازار گرم کر رکھا ہے اور آئی او ڈبلیو ناصر خان کہتا ہے کہ میری بڑے بڑے افسروں تک رسائی ہے میرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ آئی او ڈبلیو ناصر خان ریلوے زمینوں پر قبضے کراتا ہے اور لاکھوں روپے کماتا ہے۔ اجلاس میں آرگنائزنگ سیکرٹری اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے ریلوے وفاقی وزیر حنیف عباسی اور ریلوے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے رشوت خور کرپشن کے بادشاہ کو فی الفور ٹرانسفر کرکے اس کا کیس نیب کے حوالے کیا جائے، اگر آئی او ڈبلیو ون ناصر خان کو کے خلاف ایکشن نہ لیا گیا تو ریلوے پریم یونین احتجاجی تحریک چلائے گی

بقیہ نمبر 12

واپس کروایا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ڈی ایس پی ٹریفک اڈیالہ کی جانب سے عوامی شکایات کے ازالے اور مسافروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر مختلف مقامات پر چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے، تاکہ ٹرانسپورٹرز کو مقررہ کرایہ وصول کرنے کا پابند بنایا جا سکے۔ اسی سلسلے میں گورکھپور کے مقام پر سوزوکیوں اور ٹیوٹا ہائی ایس گاڑیوں کے خلاف کارروائی کی گئی جس میں سواریوں سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد زائد کرایہ وصول کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں آئی اور ان کے چالان کیے گئے

بقیہ نمبر 13

مرکز و ماویٰ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی آخر الزماں کو بنایا ان خیالات کا اظہار ممتاز عالم دین استاذ العلماء خطیب اہل بیت علامہ محمد ہاشم حقانی القادری بانی و مہتمم ادارہ کنز الایمان پنڈوڑیاں شریف اسلام آباد نے پنڈوڑیاں میں صوفی محمد مصدق و میلاد مصطفیٰ کمیٹی پنڈوڑیاں کے زیر اہتمام محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ والہ سلام اللہ علیہ والہ وسلم و عرس غوث الوری رضی اللہ عنہ کی مناسب سے منعقد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں تلاوت قرآن پاک معروف قاری قرآن قاری گلزار مدنی تقریب میں مولانا مفتی مطیع الرحمن ستی مولانا قاری محمد عثمان چشتی۔ مولانا قاری عبدالغفور۔ مولانا قاری یاسر ضیائی۔ مولانا قاری محمد فرقان اعوان۔ چوہدری پرویز۔ ظفر اقبال اور کثیر تعداد میں عاشقان رسول صلی اللہ علیہ والہ سلام اللہ علیہ والہ وسلم نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 14

خرم نواز کی جدوجہد سے مرکزی ہسپتال کی منظوری لی یہ پورے علاقے کیلئے بہت بڑا کام ہے جب تک بڑا ہسپتال نہیں بن جاتا ڈسپنسری کو ہسپتال کا درجہ دیا جائے جس میں تمام علاج کی سہولیات دستیاب ہوں۔ سرفراز مغل نے کہا کہ ترامڑی میں صفائی کا نظام اور سیوریج کا نظام دیا جائے ڈینگی اور دیگر بیماریوں کا گندا اور صاف باعث بنتا ہے۔ آخر میں اپنے دونوں نمائندوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے حلقوں میں جو ترقیاتی کام کروائے عوام اس کیلئے مشکور

بقیہ نمبر 15

تھا۔ صحت کے ماہرین، ڈاکٹروں، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ افراد نے لوگوں، خصوصاً بچوں اور نوجوانوں کو قابل تدارک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے صحت مند طرز زندگی اور مؤثر عوامی صحت کی پالیسیوں کی ضرورت پر زور دیا۔ کمانڈنٹ و ایگزیکٹو ڈائریکٹر AFIC-NIHD میجر جنرل نادر خان نے خصوصی طور پر تقریب میں شرکت کی اور پاکستان میں غیر متعدی امراض (NCDs) کی تشویشناک صورتحال پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی، میجر جنرل (ر) پروفیسر محمد سہیل امین، وائس چانسلر راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی نے دل کی بیماریوں اور دیگر غیر متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے آگاہی، بیماریوں سے بچاؤ اور بروقت اقدامات نہایت ضروری ہیں، اور معاشرے کے تمام طبقات کو عوامی صحت کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ صدر پناہ، میجر جنرل (ر) مسعود الرحمٰن کیانی نے کہا کہ دل کی بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں اور ان کے بہت سے اہم خطرات کو صحت مند طرز زندگی اختیار کر کے روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ روزانہ چہل قدمی اور جسمانی سرگرمی کو اپنی معمول کی زندگی کا حصہ بنائیں، صحت مند وزن برقرار رکھیں، تمباکو نوشی سے اجتناب کریں، ذہنی دباؤ کو کم کریں اور متوازن غذا اپنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ زیادہ چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائیوں والی غذاؤں کے استعمال میں کمی دل کی بیماریوں سے بچاؤ میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔ صحت اور غذائیت کے ماہر جناب منور حسین نے کہا کہ پاکستان کے بڑھتے ہوئے صحت کے بحران سے نمٹنے کے لیے انفرادی طرز زندگی میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ مضبوط پالیسی اقدامات بھی ضروری ہیں۔ انہوں نے فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWL) کو صارفین کو غیر صحت بخش مصنوعات کی فوری شناخت اور باخبر انتخاب میں مدد دینے کے لیے مؤثر ترین اقدامات میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی مصنوعات جن میں چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائیاں زیادہ مقدار میں موجود ہوں، ان پر واضح وارننگ لیبلز کے ذریعے غیر صحت بخش غذاؤں کے استعمال میں کمی لائی جا سکتی ہے اور لوگوں کو دل کی بیماریوں، ذیابیطس اور دیگر غیر متعدی امراض سے محفوظ رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکستان کو مزید تاخیر کے بغیر مؤثر اور لازمی فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWL) کے نفاذ کی جانب پیش رفت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں اور نوجوانوں کی صحت کا تحفظ قومی ترجیح ہونا چاہیے، کیونکہ غیر صحت بخش غذائیں، جسمانی سرگرمی کی کمی اور دیگر خطرے کے عوامل غیر متعدی امراض کے بڑھتے ہوئے بوجھ میں اضافہ کر رہے ہیں۔ پناہ کے جنرل سیکرٹری جناب ثناء اللہ گھمن نے کہا کہ پناہ آگاہی، وکالت اور پالیسی سازوں و دیگر متعلقہ فریقین کے ساتھ رابطے کے ذریعے صحت مند نوجوان اور صحت مند قوم کے فروغ کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے پاکستان میں فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWL) کے نفاذ کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کیا اور کہا کہ دنیا کے کئی ممالک نے صارفین کے تحفظ اور صحت مند غذائی انتخاب کی حوصلہ افزائی کے لیے فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کامیابی سے نافذ کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پناہ حکومت، صحت کے ماہرین، سول سوسائٹی اور دیگر متعلقہ فریقین کے ساتھ مل کر مضبوط صحت پالیسیوں اور صحت مند پاکستان کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ پناہ کے سینئر ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر عبدالقیوم اعوان نے اختتامی کلمات میں مہمان خصوصی، مقررین، ڈاکٹروں، میڈیا نمائندگان اور شرکاء کی شرکت اور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سول سوسائٹی کی تنظیموں اور تمام متعلقہ فریقین پر زور دیا کہ وہ دل کی بیماریوں اور دیگر غیر متعدی امراض کی روک تھام کے لیے پناہ کی کوششوں میں ساتھ دیں اور شواہد پر مبنی عوامی صحت کی پالیسیوں، بالخصوص پاکستان میں فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWL) کے نفاذ کی حمایت کریں۔

بقیہ نمبر 16

یاسین بلوچ کی عیادت کرنے کے موقع پر کیا۔ ایسوسی ایشن آف اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز (AEOs) ضلع راولپنڈی و مری کے صدر جناب ضیاء الحسین نے اپنی ٹیم کے ہمراہ چیف ایگزیکٹو آفیسر محترم یاسین بلوچ کی ان کی رہائش گاہ پر جا کر عیادت کی۔ یاسین بلوچ گزشتہ دنوں دل کی تکلیف کے باعث ہسپتال میں زیر علاج رہے اور ہسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد گھر تشریف لائے۔ صدر ایسوسی ایشن نے وفد کے ہمراہ ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر نائب صدر ایسوسی ایشن جناب کامران نسیم، ممبران جناب ذیشان، جناب آصف جبار اور جناب وقاص احسن بھی موجود تھے۔ ایسوسی ایشن آف AEOs ضلع راولپنڈی و مری کی جانب سے محترم یاسین بلوچ کی جلد صحت یابی، صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لیے دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر 17

کارروائی کرتے ہوئے بیوہ خاتون کے گھر سے چوری کا معمہ حل کر دیا، ملزمہ اپنی رشتہ دار نکلی، زیر حراست ملزمہ سے ساڑھے 4 تولے مسروقہ طلائی زیورات ورقم 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور موبائل فون برآمد ہوا، ملزمہ نے ساتھیوں کے ساتھ ملکر گھر میں چوری کی واردات کی اور فرار ہو گئی، مندرہ پولیس نے مقدمہ درج کرکے ٹیکنیکل و ہیومن انٹیلی جنس ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے ملزمہ کو دو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا، ایس پی صدر انعم شیر کا کہنا تھا کہ زیر حراست افراد کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 18

متحدہ کے سیکرٹری جنرل وزیراعظم شہباز شریف کے کردار کو بھی سراہتے ہیں، پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے افغان عبوری حکومت پر زور دیا کہ وہ اپنی سرزمین کو دہشتگردی کیلیے استعمال ہونے سے روکے اور ملک سے دہشتگردی کا خاتمہ کرے، کابل انتظامیہ تمام شہریوں، خصوصاً خواتین اور بچیوں کے حقوق اور ان کے تعلیمی حقوق کا تحفظ یقینی بنائے، اقوام متحدہ خطے میں امن اور سیاسی عمل کی مسلسل حمایت جاری رکھے گا اقوام متحدہ کے فنڈز مقامی انتظامیہ کو براہِ راست فراہم نہیں کیے جاتے بلکہ انہیں براہِ راست فلاحی منصوبوں پر خرچ کیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 19

جانب سے مؤثر قانونی دلائل پیش کیے۔
عدالتی فیصلے کے مطابق تھانہ حضرو میں درج *FIR نمبر 464 مورخہ 20-06-2026* میں ملزم کو ابتدا میں نامزد نہیں کیا گیا تھا، جبکہ بعد ازاں ضمنی بیان کے ذریعے اس کا نام شامل کیا گیا۔ عدالت نے ریکارڈ کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ ملزم کے کردار اور اس کی بعد ازاں نامزدگی کے حوالے سے مزید تفتیش کی ضرورت ہے۔ فاضل عدالت نے مزید قرار دیا کہ معاملہ *دفعہ 497(2) ضابطہ فوجداری* کے تحت مزید تحقیق کے زمرے میں آتا ہے اور ملزم مزید تفتیش کے لیے درکار نہیں۔ عدالت نے چنانچہ درخواست ضمانت منظور کر لی شاعیہ گلزار نعیمی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ** نے کہا کہ ہر مقدمے میں قانونی تقاضوں، شواہد اور موکل کے قانونی حقوق کو سامنے رکھتے ہوئے عدالت کے سامنے مؤثر انداز میں مقدمہ پیش کرنا وکالت کا بنیادی فریضہ ہے

بقیہ نمبر 20

ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے تھانہ کورال، کرپا، لوہی بھیر اور ہمک کی حدود میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا، جہاں بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی اور اپنے مسائل و شکایات براہِ راست پیش کیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد نے شہریوں کی شکایات خود سنیں اور متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ان کے مسائل کے فوری حل اور شکایات کے ازالے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر شہریوں اور مقدمات کے مدعیان کی جانب سے تفتیش سے متعلق شکایات بھی سنی گئیں۔ ناقص تفتیش اور شہریوں کی شکایات پر متعلقہ تفتیشی افسران اور ایس ایچ اوز سے وضاحت طلب کی گئی اور شکایات کے قانون کے مطابق ازالے کی ہدایت کی گئی۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ شہریوں کے مسائل کا فوری حل، میرٹ پر دادرسی اور انصاف کی فراہمی اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔ کسی بھی شہری کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر شکایت پر قانون اور میرٹ کے مطابق کارروائی یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کی عزت، جان و مال اور جائز حقوق کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ کھلی کچہریوں کے ذریعے شہریوں کو ایک مؤثر اور آسان پلیٹ فارم فراہم کیا جا رہا ہے، جہاں وہ بلا جھجک اور بغیر کسی سفارش کے اپنے مسائل براہِ راست پولیس افسران کے سامنے پیش کر سکتے ہیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد نے واضح کیا کہ شہری کا جائز حق ہی اس کی سب سے بڑی سفارش ہے اور ہر معاملے میں میرٹ کو مقدم رکھا جائے گا۔ شہریوں کی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، جبکہ متعلقہ افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ شکایات پر بروقت کارروائی کر کے ان کے حل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کی خدمت، تحفظ، میرٹ پر دادرسی اور بروقت انصاف کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے اور اس مقصد کے لیے کھلی کچہریوں سمیت تمام مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 21

دورے میں لیڈی سمتھ، بارنس واٹر، کیپ ٹاؤن، کوئینز ٹاؤن، کنگ ولیمز ٹاؤن، ایسٹ لندن، پریٹوریا لوڈیم اور جوہانسبرگ سمیت مختلف شہر شامل تھے۔ مختلف اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے سراج الحق نے اسلامی تعلیمات، امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز، باہمی اتحاد، دعوت و اصلاح اور معاشرے میں مسلمانوں کے مثبت کردار کی اہمیت پر گفتگو کی۔ انہوں نے مقامی مسلم کمیونٹی کے مختلف طبقات سے ملاقاتیں بھی کیں اور ان کے مسائل، دینی و سماجی سرگرمیوں اور باہمی تعاون کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اسلامک سرکل آف سدرن افریقہ کے نومنتخب صدر ڈاکٹر فیاض حمید نے سراج الحق کے دورہ جنوبی افریقہ کو مسلم کمیونٹی کے ساتھ رابطے، فکری تبادلے اور دعوتی سرگرمیوں کے حوالے سے اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سراج الحق کی مختلف شہروں میں منعقدہ اجتماعات میں شرکت سے مقامی مسلم کمیونٹی کو دینی، فکری اور اصلاحی موضوعات پر رہنمائی حاصل ہوئی۔ سراج الحق نے اپنے دورے کے دوران اسلامک سرکل آف سدرن افریقہ کے ذمہ داران، علماء، کارکنان اور مقامی مسلم کمیونٹی سے ملاقاتیں کیں۔ دورہ مکمل ہونے کے بعد وہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب روانہ ہو گئے

بقیہ نمبر 22

جنجوعہ مئور سمیت پارٹی عہدیداران، رہنماؤں اور کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر پارٹی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آصف ربانی قریشی پاکستان پیپلز پارٹی کا حصہ ہیں اور ہمیشہ پارٹی کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ ضلعی صدر شوکت عباسی نے کہا کہ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کی جمہوریت اور عوام کے لیے جدوجہد اور قومی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ غلام مرتضیٰ ستی نے کہا کہ موجودہ حالات میں پاکستان پیپلز پارٹی کی ضرورت پہلے سے زیادہ ہے اور پارٹی نے جمہوری نظام کے تسلسل اور حکومت کے قیام میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ تقریب کے اختتام پر پاکستان کی سلامتی، استحکام اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ شرکاء نے پاکستان زندہ باد اور پیپلز پارٹی پائندہ باد کے نعرے بھی لگائے۔ آخر میں پیپلز پارٹی سٹی کہوٹہ کے صدر، جنرل سیکرٹری، ایکٹنگ پریذیڈنٹ ڈاکٹر عباد اور دیگر عہدیداران نے تمام مہمانوں، رہنماؤں اور کارکنان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 23

خدمات اور کاوشیں قابل تحسین ہیں، ساتھی افسران و ملازمین کا خراج تحسین من تفصیلات کے مطابق ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، کو گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی ملنے پر محکمہ صحت کے افسران و ملازمین اور ساتھیوں کی جانب سے مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے۔ اس موقع پر عمران محبوب※ شاہد محمود، ڈسٹرکٹ ہیلتھ انسپکٹر، راؤ عثمان، سینئر کلرک، سپرنٹنڈنٹ طاہر جہانگیری سمیت دیگر افسران و ملازمین نے ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی صاحب کو دلی مبارکباد پیش کیں اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مبارکباد دینے والے افسران و ملازمین نے کہا کہ ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی نے محکمہ صحت کے لیے محنت، خلوص اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ محکمہ صحت کی بہتری اور عوام کی خدمت کے لیے ان کی متعدد کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی آئندہ بھی اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے محکمہ صحت اور عوام کی خدمت کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ آخر میں تمام ساتھیوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی کو مزید ترقی، کامیابی، عزت اور عوام و محکمہ صحت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر 24

ہے۔ چیئرمین کریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز جاوید انتظار اور ڈائریکٹر جنرل کیریئر گروپ آف انسٹیٹیوشنز پروفیسر محمد عامر نے دونوں برانچز کا دورا کیا۔ پروفیسر عامر نے آرکیٹکٹ کو آئی سی سی غوری ٹاؤن فیز فور کا تھری ڈی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ جدید طرز پر مونٹیسوری سیکشن بنائے جائیں۔ سائنس اور کمپیوٹر لیبارٹریز جدید طرز تعمیر پر مکمل کی جائیں۔ بعد ازاں انہوں نے پروفیسر امجد کے ہمراہ نیا/ پرانا چاکرہ بمقابل گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محلہ راجگان راولپنڈی کا تھری اور ٹو ڈی کا ٹاسک دیا گیا۔ پروفیسر عامر نے کہا کہ آئی سی سی جدید طرز تعلیم کے اسلوب متعارف کروائیں گے۔ جس میں مونٹیسوری سیکشن میں سمارٹ بورڈ ٹیکنالوجی، پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک کمپیوٹر اور سائنس لیبارٹریز بنائیں گے۔ پروفیسر امجد کو کریئر ٹیم کا مستقبل حصہ بنائیں گے۔ جاوید انتظار نے کہا کہ آئی سی سی غوری ٹاؤن فیز فور، آئی سی سی چاکرہ، آئی سی سی بنی گالا کا افتتاح جنوری 2027 میں کریں گے۔ مارچ میں نیا تعلیمی سیشن شروع کریں گے۔ جنوری فروری میں تعلیم یافتہ، ماہر اور تجربہ کار اساتذہ کی تعیناتی کرنے کے بعد ٹیچر ٹریننگ سیشن کریں گے۔ نئے کالجز کو مرکزی تعلیمی نظام کے سامنے جوابدہ بنا کر پیشہ وارانہ، سستی اور معیاری تعلیم دیں گے۔ پروفیسر امجد نے کہا کہ کریئر کالج کے قائدین کا وسیع تجربہ کامیابی کا ضامن ہے

بقیہ نمبر 25

کو اس کی سابقہ حیثیت میں واپس آنے کی اجازت نہیں دے گا

بقیہ نمبر 26

بلوچ، ڈائریکٹر لیبر ریلیشن آصف علی خان، ڈپٹی ڈائریکٹر ایچ آر ڈی اکرم آرائیں، سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یسین، صدر اورنگزیب خان، سرپرست اعلیٰ حاجی صابر حسین، وائس چیئرمین وارث دلیپ، چیف کوآرڈینیٹر محمد واجد گجر، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اسد محمود، محمد سرفراز ملک، صفدر عباسی، شفیع اللہ خان سمیت دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔۔ اس موقع پر قائد مزدور سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یسین نے کہا کہ مزدور یونین نے قومی صنعتی تعلقات ایکٹ 2012 کے تحت قانونی طور پر ملازمین کے مسائل اور مطالبات پر مشتمل چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کیا ہے جس میں ملازمین کے پلاٹوں کی الاٹمنٹ، رہائشی فلیٹس سمیت مزید رہائشی کالونیوں کی منظوری، ملازمین کے بچوں کی بھرتی، فیلڈ سٹاف کے لیے اوور ٹائم اور سائٹ آفس کی فوری منظوری، پیشہ وارانہ صحت و سلامتی کے سامان کی فراہمی، سی ڈی اے کے مختلف شعبہ جات کی اپ گریڈیشن، ملازمت سے متعلق مسائل، موجودہ ملنے والے الاونسز میں اضافہ و نئے الاونسز کی منظوری، ملازمین کی لائن آف پروموشن کی منظوری، سی ڈی اے ماڈل کالج کی تعمیر، اسکیلوں کی اپ گریڈیشن، نئے آسامیوں کی تخلیق سمیت ملازمین کی فلاح و بہبود اور بہتری کے لیے دیگر مطالبات شامل ہیں، سی ڈی اے مزدور یونین مذاکرات پر یقین رکھتی ہے اور چیئرمین سی ڈی اے اور ممبر ایڈمن کی مثبت سوچ کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ سی ڈی اے انتظامیہ چارٹر آف ڈیمانڈ پر روز مرہ کی بنیادوں پر مشاورت کے عمل کو یقینی بنائے گی اور طے پانے والے مطالبات کی منظوری کے بعد حتمی شکل دی جائے گی۔ سی ڈی اے مزدور یونین وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کے ویژن کے مطابق ادارے کی ترقی اور اس شہر کی خوشحالی اور بہتری کے لیے مکمل تعاون کا یقین دلاتی ہے، لیکن ہمارا چیئرمین سی ڈی اے سے یہ مطالبہ ہے کہ ہنگامی صورتحال میں اوقات کار سے زیادہ کام کرنے والے تمام فیلڈ سٹاف کو فوری اوور ٹائم دیا جائے، تمام متعلقہ شعبہ جات جو ملازمین سے اوقات کار سے زائد کام لیتے ہیں وہ اوور ٹائم کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ وزیراعظم پیکج کے تحت ہونے والی بھرتی اور زیر التواء کیسوں کو فوری منظور کیا جائے تاکہ یتیموں اور بیواؤں کے گھر کا چولہا جل سکے۔ چارٹر آف ڈیمانڈ پر چیئرمین سی ڈی اے نے ممبر ایڈمن کو واضح ہدایات جاری کیں کہ روز مرہ کی بنیادوں پر متعلقہ شعبوں کے افسران مزدور یونین کی جوائنٹ ورک کونسل کے ممبران کے ساتھ میٹنگز کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نمائندہ یونین کے ملازمین کے حوالے سے زیر التواء مسائل پر تمام متعلقہ شعبوں کو عمل درآمد یقینی بنانے کے لیے فوری ہدایات جاری کی جائیں تاکہ ملازمین کے مسائل حل ہو سکیں۔

بقیہ نمبر 27

اور ٹریڈ یونین تحریک کے لیے ایک اہم مرحلہ ہے، قانون میں ورکرز اور ٹریڈ یونین کی تعریف، اجتماعی سودا کاری، اجتماعی سودا کار ایجنٹ (CBA) کے کردار و اختیارات سے متعلق ابہام محنت کشوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے حوالے سے سنجیدہ سوالات پیدا کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ پنجاب لیبر کوڈ کے خلاف صوبے کی مختلف ٹریڈ یونینز اور مزدور فیڈریشنوں نے مشترکہ جدوجہد کے لیے اینٹی پنجاب لیبر کوڈ موومنٹ قائم کی تھی، اس پلیٹ فارم کے ذریعے حکومت کو قانون کے ممکنہ منفی اثرات سے آگاہ کیا گیا اور مزدوروں کے حقوق، ٹریڈ یونین کی آزادی اور اجتماعی سودا کاری کے تحفظ کے لیے مشترکہ موقف اختیار کیا گیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لیبر یونین کے عہدے داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شمس الرحمن سواتی نے کہا کہ مزدور تنظیموں کے تحفظات کے باوجود پنجاب لیبر کوڈ اسمبلی سے منظور ہوا، تاہم نیشنل لیبر فیڈریشن نے اپنے اعتراضات متعلقہ فورمز پر اٹھانے کا سلسلہ جاری رکھا، فیڈرل ٹرائی پارٹائٹ کنسلٹیشن کمیٹی (FTCC) میں تحفظات پیش کیے گئے، پنجاب حکومت کو تحریری طور پر آگاہ کیا گیا اور محکمہ محنت کے حکام سے ملاقاتوں میں قانون کی خامیوں اور ممکنہ اثرات کی نشاندہی کی گئی، انہوں نے کہا کہ گزشتہ ہفتے سے ڈائریکٹر جنرل پنجاب لیبر کی جانب سے مختلف مزدور فیڈریشنوں کے نمائندوں کو انفرادی طور پر مدعو کر کے مجوزہ نوٹیفکیشن کے حوالے سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ اینٹی پنجاب لیبر کوڈ موومنٹ میں شامل بعض تنظیموں کے نمائندے مشترکہ مشاورت اور متفقہ لائحہ عمل کے بغیر انفرادی حیثیت میں حکومتی اجلاسوں میں شریک ہوئے۔

بقیہ نمبر 28

کے ساتھ ان کی گاڑی یا موٹر سائیکل بھی بند کی جائے گی، تاہم کم عمر ڈرائیور کا موٹر سائیکل جو وینائل پرمٹ دکھانے پر چھوڑ دیا جائے گا۔ سی ٹی او لاہور کے مطابق ون وے ٹریفک کی خلاف ورزی پر پہلے مرحلے میں چالان جبکہ بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ سی ٹی او لاہور کے مطابق ہفتہ اور اتوار کے روز بچے گھر سے موٹر سائیکل، گاڑی اور رکشہ لے کر سڑکوں پر آجاتے ہیں، اس لیے محفوظ سفر کے پیش نظر موٹر سائیکل پر تین سواروں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی، لرنر پرمٹ پر گاڑی چلانے کی ہرگز اجازت نہیں، بغیر لائسنس گاڑی چلانے پر 5 ہزار روپے جبکہ موٹر سائیکل چلانے پر 2 ہزار روپے جرمانہ اور گاڑی بند کی جائے گی۔ سی ٹی او لاہور کے مطابق لائسنس دفاتر کے باہر بھی خصوصی ہولڈ اپ ہوگا، جہاں موٹر سائیکل سواروں کو لائسنس بنوانے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی نے سرکل افسران کو اپنی نگرانی میں کریک ڈاؤن یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 29

چیئرمین ٹاور آف گارڈز فیلوشپ، اور بشپ ایڈون مل، بشپ ڈائیوسیس آف کولمبس، اوہائیو، امریکہ نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران پاکستان میں مسیحی برادری کو درپیش مختلف مسائل، بالخصوص سماجی، تعلیمی اور مذہبی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مسیحی برادری کی فلاح و بہبود، نوجوان نسل کے بہتر مستقبل، تعلیم کے فروغ اور باہمی تعاون کے حوالے سے بھی گفتگو ہوئی۔ بشپ ڈاکٹر ایم اے وقاص نے معزز مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے مسیحی برادری کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے جاری کوششوں سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مسیحی برادری کی ترقی اور مسائل کے حل کے لیے مذہبی و سماجی قیادت کے درمیان رابطے اور تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ ملاقات میں تقلین مشتاق بھی موجود تھے

بقیہ نمبر 30

کا اہم ترین راستہ ہے، جہاں کسی بھی قسم کی رکاوٹ تیل کی قیمتوں، مہنگائی اور سپلائی چین کو متاثر کر سکتی ہے۔ اسی طرح باب المندب کے راستے میں کشیدگی عالمی بحری تجارت کے لیے سنگین چیلنج بن سکتی ہے۔ یہی خدشات اقوام متحدہ میں مختلف ممالک کی جانب سے محفوظ اور آزاد بحری آمد و رفت کی ضرورت پر زور دینے کا سبب بھی بنے ہیں۔
ان حالات میں اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کو حکومتی بیانات میں ایک ممکنہ مذاکراتی فریم ورک کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ اگرچہ اس کی عملی تفصیلات مکمل طور پر سامنے نہیں آئیں، تاہم پاکستان اسے ایران اور امریکہ کے درمیان سفارتی رابطوں کے لیے ایک ممکنہ بنیاد قرار دے رہا ہے۔ چین کی جانب سے بھی مذاکراتی عمل کی حمایت اس بات کی علامت ہے کہ بڑی طاقتیں کم از کم بیانات کی سطح پر عسکری تصادم کے بجائے سفارتکاری کو ترجیح دینے کی بات کر رہی ہیں۔
جنرل اسمبلی کے موقع پر وزیراعظم کی بنگلہ دیش، لبنان، یورپی یونین کی قیادت اور امریکہ میں مقیم پاکستانی کاروباری شخصیات سے ملاقاتیں بھی اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی کو صرف سیاسی تنازعات تک محدود رکھنے کے بجائے اقتصادی تعاون، سرمایہ کاری اور عالمی شراکت داری کے فروغ سے بھی جوڑنا چاہتا ہے۔ ایسے روابط پاکستان کے لیے اقتصادی سفارتکاری کے تناظر میں بھی اہم سمجھے جا سکتے ہیں۔
اس کے باوجود حقیقت یہ ہے کہ خطے میں امن کی راہ ہموار کرنا آسان نہیں۔ ایران اور امریکہ کے درمیان سخت بیانات، پابندیوں کا دباؤ، حوثیوں کی کارروائیاں اور بحری سلامتی کے بڑھتے خدشات کسی بھی مفاہمتی کوشش کو متاثر کر سکتے ہیں۔ ایسے ماحول میں اقوام متحدہ پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ محض قراردادوں اور تقاریر تک محدود نہ رہے بلکہ اعتماد سازی، جنگ بندی اور مذاکرات کے لیے عملی کردار ادا کرے۔
پاکستان کے لیے موجودہ صورتحال ایک سفارتی امتحان بھی ہے اور ایک موقع بھی۔ اگر اسلام آباد اپنی متوازن خارجہ پالیسی کو مستقل مزاجی کے ساتھ آگے بڑھانے میں کامیاب رہتا ہے تو وہ خطے میں رابطے اور مفاہمت کے فروغ میں ایک مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔ تاہم اس کامیابی کا انحصار صرف پاکستان کی کوششوں پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی ہے کہ متعلقہ فریق مذاکرات کو تصادم پر ترجیح دینے کے لیے کس حد تک آمادہ ہوتے ہیں۔
آج دنیا کو ایسے بیانات سے زیادہ عملی اقدامات کی ضرورت ہے جو کشیدگی کم کریں، بحری راستوں کو محفوظ بنائیں اور مذاکرات کے امکانات کو تقویت دیں۔ اگر نیویارک میں ہونے والی سفارتی ملاقاتیں اسی سمت پیش رفت کا ذریعہ بنتی ہیں تو یہ نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ عالمی امن اور معاشی استحکام کے لیے بھی ایک مثبت قدم ثابت ہو سکتا ہے

بقیہ نمبر 31

مطابق سیکیورٹی فورسز نے 21 ستمبر 2026 کو مصدقہ انٹیلی جنس معلومات پر زیارت اور گردونواح کے علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن شروع کیا، آپریشن شعبان کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کیا، شدید فائرنگ کے تبادلے میں اب تک بھارت کے حمایت یافتہ 33 دہشت گرد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ آپریشن کے دوران اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد کیا گیا، گزشتہ 72 گھنٹوں کے دوران آپریشن تیز کرتے ہوئے مزید 23 دہشت گرد ہلاک کئے گئے، سیکیورٹی فورسز نے ایک وسیع علاقے کو کلیئر کرایا ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ مقامی آبادی کو فتنہ الخوارج اور فتنہ الہند کے خطرے سے نجات دلائی گئی، یہ کلیئرنس آپریشن خطرے کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گا، ستمبر 2026 کو ضلع نوشکی میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر الگ آپریشن کیا گیا، نوشکی میں آپریشن کے دوران بھارت کے حمایت یافتہ 11 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ مند※ کے علاقے میں سیکیورٹی فورسز نے فتنہ الہند※ کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک اور اسلحہ و گولہ بارود برآمد کیا، گزشتہ 96 گھنٹوں کے دوران آپریشن شابان اور دیگر علاقوں میں 71 سے زائد دہشت گرد ہلاک ہو چکے ہیں، عزم استحکام ویژن کے تحت دہشت گردی کے خلاف مہم پورے عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز ملک سے غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے

بقیہ نمبر 32

اندرونی جھڑپ سے کوئی تعلق نہیں، پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس اداروں کے ملوث ہونے کے دعوے من گھڑت ہیں، سابق افغان اہلکاروں کی بھرتی یا تربیت اور داعش سمیت کسی دہشت گرد گروہ کی سہولت کاری کے الزامات کو مسترد کرتے ہیں۔ وزارتِ اطلاعات نے کہا ہے کہ پاکستان کے ملوث ہونے کا کوئی قابل تصدیق ثبوت پیش نہیں کیا گیا، الزامات کے حق میں شناخت، دستاویزات، مواصلاتی ریکارڈ یا فرانزک شواہد فراہم نہیں کیے گئے، سوشل میڈیا پر زیر گردش مبینہ ویڈیو پاکستان سے کسی تعلق کو ثابت نہیں کرتی،

بقیہ نمبر 33

۔ فلسطینی مشن کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے جنرل اسمبلی سے خطاب میں فلسطین کا خصوصی ذکر کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے فلسطینی خواتین، بچوں اور بزرگوں پر ہونے والے مظالم کو عالمی ضمیر کے سامنے اجاگر کیا۔ وزیراعظم نے عالمی برادری کے سامنے غزہ کے بچوں کے حق زندگی، بہتر مستقبل اور خوابوں کی تکمیل کا سوال اٹھایا۔ شہباز شریف نے کہا تھا کہ گزشتہ سال ہند رجب نامی فلسطینی بچی نے دل دہلا دینے والی داستان بیان کی تھی، ہند رجب نامی بچی کو اسرائیلی فوجیوں نے بے دردی سے گولی ماردی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سال ایک اور سانحہ ہمارے دلوں اور پوری دنیا کے دل پر بوجھ بن گیا ہے، 8 سال کی وفا عقیلہ نے اس بے مقصد جارحیت میں جان گنوادی، وفا عقیلہ کا اسکول کا پہلا دن اس کی زندگی کا آخری دن بن گیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا تھا کہ کیا غزہ میں پیدا ہونے والا بچہ زندگی، مستقبل اور خواب دیکھنے کا حق نہیں رکھتا؟۔

بقیہ نمبر 34

لیکن تیاری حکومت نے کر لی ہے۔ ایک انٹرویو میں شیر افضل مروت نے کہا کہ پی ٹی آئی نے تیاری نہیں کی اور کہا کہ مارچ 4 اکتوبر کو کریں گے، سہیل آفریدی نے مارچ موخر کرکے کہا کہ ہمارے ساتھ بات کر لیں یہ اپنی کمزور پوزیشن کا اظہار کر رہے ہیں اب 4 اکتوبر کو بھی مارچ نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے وجہ نہیں بتائی کہ مارچ 4 تاریخ تک کیوں گیا انہوں نے تو 27 تاریخ کو نہ نکلنے کی بھی کوئی وجہ نہیں بتائیں۔ شیر افضل مروت نے کہا کہ یہ مارچ بھی ہونے والا نہیں تھا ارادہ ہوتا تو تیاری کی جاتی۔

بقیہ نمبر 35

خیبر پختونخواہ حکومت ختم ہو جائے گی۔ ایک انٹرویو انہوں نے کہا کہ ریلیف کا بھی طریقہ ہوتا ہے دھمکیوں سے ریلیف نہیں دی جاتی، دھمکی آمیز گفتگو اگر کسی وزیر نے بھی کی ہے تو وہ بھی غلط ہے، اگر حکومت نے کی ہے تو وہ بھی غلط ہے، لیکن لانگ مارچ کی ایک حد ہوگی، پی ٹی آئی کا لانگ مارچ نہیں ہوگا، حکومت لانگ مارچ نہیں کرنے دے گی، 4 اکتوبر کے لانگ مارچ سے پہلے خیبر پختونخوا کی حکومت ختم ہو جائے گی، چاہے ایمرجنسی لگے یا گورنر راج لگے، لیکن اس طرح ملک نہیں چل سکتا۔ میرا خیال ہے کہ اس کے بعد بھی پی ٹی آئی کو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بقیہ نمبر 36

آڈیو سامنے آئی ہے جس میں خاتون رہنما غنڈوں کو تربیت دے کر لاہور بھیجنے کا مطالبہ کر رہی ہیں جبکہ ایک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور آڈیو ان کے ذریعے سامنے آئی ہے۔ لاہور کے ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ سوشل میڈیا پر بہت سے بیانات سامنے آ رہے ہیں کہ 27 ستمبر یا 25 اکتوبر کا احتجاج پرامن ہوگا، ایک آڈیو سامنے آئی جس میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) رہنما فاطمہ حیدر 20،30 غنڈوں کا مطالبہ کر رہی ہیں اور ان غنڈوں کو باقاعدہ تربیت کر کے لاہور میں لائے جانے کا منصوبہ ہے۔

بقیہ نمبر 37

ایجنڈے پر بلایا جائے گا۔ اسمبلی رولز 22 میں تحریک عدم اعتماد کا طریقہ کار واضح ہے جس کے مطابق تحریک ایوان میں پیش ہونے کے بعد خفیہ رائے شماری کی جائے گی، ووٹنگ کے دوران الگ لابیز میں اراکین اپنی رائے کا اظہار کریں گے اور تحریک عدم اعتماد اگر کامیاب ہوتی ہے تو اسپیکر کی جانب سے نئے وزیراعلیٰ کے انتخاب کے لیے شیڈول جاری کیا جائے گا۔ پاکستان کے آئین میں گورنر کی جانب سے بھی وزیراعلیٰ سے اعتماد کا ووٹ لینے کا ذکر ہے، آرٹیکل 130 کے سب کلاس 7 کے مطابق گورنر محسوس کرتے ہیں کہ وزیراعلیٰ ایوان میں اکثریت کھو چکے ہیں تو طے شدہ شیڈول کے مطابق وزیراعلیٰ ایوان میں اپنی عددی برتری ثابت کریں گے

بقیہ نمبر 38

حرکت کا پتہ لگایا، سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشتگردوں کی ایران فرار ہونے کی کوشش ناکام بنا دی۔ سیکیورٹی فورسز بلوچستان سے دہشتگردی کے خاتمے کیلئے پرعزم، آخری دہشتگرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ نمبر 39

ہے۔ اتوار کو ایلس پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو کلیئر کر کے مقامی آبادی کو دہشت گردی کے خطرے سے محفوظ بنانا قابل تحسین اقدام ہے، پاکستان کی سرزمین سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ قومی عزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں بھرپور قوت اور پختہ عزم کے ساتھ جاری رہیں گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے امن، سلامتی اور خودمختاری کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کو سلام

بقیہ نمبر 40

کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دھماکے میں شہید ہونے والوں کے لواحقین اور زخمیوں کو مالی امداد فراہم کرے اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن معاونت کی جائے۔

بقیہ نمبر 41

اہلکار شریف اللہ کی نماز جنازہ پولیس لائنز میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں سول و عسکری حکام، پولیس، کسٹمز، ریسکیو 1122 اور لواحقین نے شرکت کی۔ پولیس دستے نے شہدا کے جسد خاکی کو سرکاری اعزاز کے ساتھ سلامی دی، تینوں شہدا کی میتیں آبائی علاقوں کو روانہ کر دی گئیں۔

بقیہ نمبر 42

ملک منیر اقبال کو سبقت حاصل ہے۔ الیکشن انتظامیہ کے مطابق حلقے میں 4 لاکھ 83 ہزار ووٹرز رجسٹرڈ ہیں۔ حلقے میں مجموعی طور پر 292 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے جن میں 16 کو حساس قرار دیا گیا۔ پولنگ کے دوران سکیورٹی کے لیے 3 ہزار سے زائد پولیس اہلکار اور افسران تعینات کیے گئے، جبکہ پاک فوج اور رینجرز کے اہلکاروں نے بھی سکیورٹی فرائض انجام دیے۔ ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ ن کے ملک منیر اقبال چنڑ اور آزاد امیدوار ولیداد چیمہ کے درمیان مقابلہ ہوا۔ مختلف حلقوں سے نتائج موصولی کا سلسلہ جاری ہے، 59 پولنگ اسٹیشن کے نتائج کے مطابق ن لیگ کے ملک منیر اقبال کو سبقت حاصل ہے۔ ولیداد چیمہ سابق وفاقی وزیر اور رکن قومی اسمبلی طارق بشیر چیمہ کے صاحبزادے ہیں، جبکہ مسلم لیگ ن کے امیدوار ملک منیر اقبال چنڑ، سابق رکن اسمبلی ملک اقبال چنڑ کے صاحبزادے ہیں

بقیہ نمبر 43

آمد پر پاکستان کی وزارتِ خارجہ کے پروٹوکول ڈیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر خوشحال سعید اور سعودی سفارتی مشن کے ارکان نے ان کا استقبال کیا۔ سعودی عرب نے 29 جولائی کو ڈاکٹر راجح بن حمی البقامی کو پاکستان میں نیا سفیر مقرر کیا تھا۔ انہوں نے نواف بن سعید المالکی کی جگہ لی ہے، جبکہ دونوں ممالک دفاع، سرمایہ کاری اور علاقائی امور میں تعاون کو مزید وسعت دے رہے ہیں۔ سعودی وزارتِ خارجہ کے مطابق ڈاکٹر البقامی ان آٹھ نئے سفیروں میں شامل تھے جنہوں نے خادم الحرمین الشریفین کی جانب سے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے سامنے اپنے عہدوں کا حلف اٹھایا۔ ڈاکٹر راجح بن حمی البقامی سعودی فوج میں میجر جنرل کے عہدے سے ریٹائر ہونے کے بعد وزارتِ خارجہ میں سفیر کے منصب پر شامل ہوئے۔ وہ برونیل یونیورسٹی لندن سے ہیومن ریسورس مینجمنٹ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری رکھتے ہیں۔
ان کی آمد ایسے وقت میں ہوئی ہے جب پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات اقتصادی، دفاعی اور اسٹریٹیجک شعبوں میں مزید مضبوط ہو رہے ہیں۔ سعودی عرب نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے وژن 2030 کے تحت پاکستان میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کے عزم کا اظہار کیا ہے، جبکہ مختلف ادوار میں مالی مشکلات اور بیرونی ادائیگیوں کے دباؤ کے دوران پاکستان کی معاونت بھی کی ہے۔
ڈاکٹر راجح بن حمی البقامی، سابق سفیر نواف بن سعید المالکی کے جانشین ہیں، جن کے دورِ سفارت میں دونوں ممالک کے درمیان اعلیٰ سطحی سیاسی روابط، دفاعی تعاون اور سعودی سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ نئے سفیر کی آمد پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کے تسلسل کو مزید مضبوط بنائے گی، جبکہ دونوں ممالک سلامتی، سرمایہ کاری، توانائی اور علاقائی امور میں تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام جاری رکھیں گے

بقیہ نمبر 44

اب عازمین کو گھر بیٹھے دستیاب ہوں گی، عازمین حج کو گھر بیٹھے پیکیج دورانیہ اور رہائش میں ترمیم کی سہولت دیدی گئی ہے، اب ٹو بیڈ، تھری بیڈ، فیملی روم یا شیئرنگ رہائش کا انتخاب گھر بیٹھے ممکن ہو سکے گا، لانگ حج کو شارٹ یا شارٹ کو لانگ پیکیج میں تبدیل کرنے کی سہولت بھی میسر ہوگی۔ جاری اعلامیہ کے مطابق ایپ سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کا پرنٹ لیکر مجاز ڈاکٹر سے تصدیق کرانے کا عمل بھی جاری ہے، فٹنس سرٹیفکیٹ تصدیق کے بعد پاک حج ایپ یا حج پورٹل پر دوبارہ اپ لوڈ کرنا لازم قرار دیا گیا ہے، سمندر پار پاکستانی بھی اپنے نزدیکی ڈاکٹر سے فٹنس سرٹیفکیٹ لے کر ایپ پر اپلوڈ کریں۔

بقیہ نمبر 45

کرنی چاہتی ہے یہ زیادہ اہمیت رکھتا ہے، پی ٹی آئی نے کے پی میں بری کارکردگی چھپانے کے لئے مارچ کی باتیں کی گئیں۔ ایک انٹرویو میں ان کا کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورننس کے حالات سب کے سامنے ہیں، خیبر پختونخوا میں دہشت گردی ہو رہی ہے، شہری شہید ہو رہے ہیں، صوبے میں جو حالات ہیں اس کو چھوڑ کر دوسری باتیں کی جا رہی ہیں۔ دانیال چوہدری نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی کو جب بھی موقع ملا ملک پر حملہ کیا اور اسے کمزور کیا، شہریوں کے جان و مال کی حفاظت حکومت کی ترجیح ہے

بقیہ نمبر 46

کامیابی ہے۔ اتوار کو سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف مؤثر کارروائیاں سکیورٹی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت، بہادری اور آپریشنل تیاری کی عکاس ہیں جبکہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو کلیئر کرنا امن و استحکام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستان میں بدامنی پھیلانے والے دہشت گرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہنی چاہئیں، غیر ملکی سرپرستی اور معاونت سے ہونے والی دہشت گردی کا تدارک قومی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز نے بے مثال قربانیاں دی ہیں اور قوم اپنے شہداء اور غازیوں کی خدمات کو ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور امن کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کا عزم پوری قوم کے لیے حوصلے اور اعتماد کا باعث ہے۔ انہوں نے کامیاب کارروائیوں میں حصہ لینے والے تمام افسران اور جوانوں کو خراج تحسین اور شہداء کی عظیم قربانیوں کو سلام پیش کیا

بقیہ نمبر 47

رساں ادارے کے مطابق امریکا کے شمال مشرقی علاقوں میں شدید طوفان کا خطرہ، ہے جس کے پیش نظر نیویارک اور نیوجرسی میں ہنگامی حالت کے نفاذ کا اعلان کیا گیا ہے

بقیہ نمبر 48

2021 کے انتخابات میں 73.99 فیصد ووٹ ملے تھے جبکہ موجودہ انتخاب میں ان کے دو حریفوں، اسماعیل ذہلختانوف اور خالدنا کالیف نے بالترتیب 0.05 فیصد ووٹ حاصل کئے

بقیہ نمبر 49

ہنگور کے ویپن سسٹمز اور جنگی تیاری کی توثیق ہوئی، ہنگور کی کامیاب فائرنگ پاک بحریہ کی زیر آب جنگی صلاحیتوں میں اہم سنگ میل ہے۔ نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف نے پی این ایس/ ایم ہنگور کی جنگی صلاحیت اور عملے کی پیشہ ورانہ مہارت کو سراہا۔ اس موقع پر نیول چیف نے کہا کہ زیر آب جنگی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ آپریشنل تیاری اور قابل اعتماد دفاعی صلاحیت کے لئے ناگزیر ہے، پاک بحریہ پاکستان کی بحری سرحدوں کے دفاع اور خطے میں امن و استحکام کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ نمبر 50

پر چھاپہ مارا۔ این سی سی آئی اے ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران 70 افراد کو گرفتار کر لیا گیا، گرفتار افراد مبینہ طور پر غیر ملکی شہریوں سے فراڈ میں ملوث ہیں، کال سینٹر میں غیر قانونی سرگرمیاں جاری تھیں۔ این سی سی آئی اے ذرائع کے مطابق کال سینٹر سے دیگر سامان بھی تحویل میں لیا گیا ہے، گرفتار افراد سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 51

سے جاری بیان کے مطابق سپیکر قومی اسمبلی نے کہا ہے کہ ربجا کے نومنتخب عہدیداران کا انتخاب ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں پر ایسوسی ایشن کے اراکین کے بھرپور اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے امید کا اظہار کیا کہ ربجا کی نومنتخب قیادت صحافی برادری کی فلاح و بہبود، پیشہ ورانہ امور کے فروغ اور راولپنڈی اسلام آباد کے صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے موثر کردار ادا کرے گی

بقیہ نمبر 52

وزیراعلیٰ کی مکمل حمایت کرے گی۔ بیرسٹر گوہر نے میڈیا سے گفتگو میں کہا سب کو سمجھنا ہوگا کہ یہ حالات خراب کرنے کا وقت نہیں،

لاہور، شہری بازار میں لگے سٹال سے پرانی کتابیں خرید رہے ہیں (اے آئی اور موبائل کے جدید دور میں کتابوں سے دوری نوجوان نسل کیلئے بے راہ روی کا باعث بن رہی ہے)

اسٹنٹ کمشنر گوجر خان عوامی ایشوز حل کرنے کیلئے متحرک

گراں فروشوں کو بھاری جرمانے، گیس ریفیلنگ پر دکان سیل

گوجر خان (بیورو رپورٹ) سیدہ زینب حسین اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان عوامی ایشوز حل کرنے کے لیے متحرک، ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں شکایات گراں فروشی و دیگر غیر قانونی معاملات پر سخت ایکشن، گراں فروشوں کو بھاری جرمانے گیس ریفیلنگ پر دکان سیل، اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان کے عملی اقدامات پر شہریوں کا اے سی کو خراج تحسین، تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان سیدہ زینب نے کمپیوٹر آراضی ریکارڈ سنٹر و ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں عوامی مسائل اور شکایات کی سماعت کی۔ شہریوں کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو غور سے سنا اور متعلقہ افسران و ریونیو عملہ کو عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور ضروری کارروائی کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اے سی گوجر خان زینب حسین گراں فروشوں کیخلاف کارروائی اور اشیاء کی چیکنگ کر رہی ہیں

کھوٹہ، غیر قانونی اڈے، بے ہنگم پارکنگ، ٹریفک کی روانی متاثر

شہر کے مختلف اہم مقامات پر ٹریفک کا دباؤ معمول بن گیا

کہوٹہ (نمائندہ خصوصی) کہوٹہ شہر میں مبینہ غیر قانونی ٹرانسپورٹ اڈوں، سڑکوں پر بے ہنگم پارکنگ اور دکانوں کے سامنے گاڑیاں کھڑی کیے جانے کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہونے لگی۔ مٹور چوک تا بس اڈہ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد میں تین جدید اسپورٹس ایرینا زبنانے کا فیصلہ

سپورٹس ایرینا ز سیکٹر ڈی 12/1، جی 11/3 مرکز اور ایف 8 مرکز میں قائم ہوں گے

شہریوں کو بین الاقوامی معیار کی جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ کھیلوں کی سہولیات فراہم کی جائیں گی

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کی ہدایات اور چیئرمین سی ڈی اے کی مؤثر اور فعال نگرانی میں سی ڈی اے نے اسلام آباد میں تین جدید اسپورٹس ایرینا ز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ اسپورٹس ایرینا ز ڈی 12/1، جی 11/3 مرکز اور ایف 8 مرکز میں قائم کیے جائیں گے، جن کا مقصد شہریوں، خاندانوں اور نوجوانوں کو آسان رسائی کے ساتھ جدید اور سال بھر کھیلوں اور تفریحی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اہلیان ترامڑی کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں، سرفراز مغل

فلٹریشن پلانٹ، سرکاری ڈسپنسری کو ہسپتال، صفائی و سیوریج کا نظام دیا جائے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سماجی رہنما سابق چیئرمین مصالحتی کمیٹی سرفراز مغل نے وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے چیئرمین راجہ خرم نواز سے اپیل کی ہے کہ ترامڑی کے اہلیان کو بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں جن میں پینے کا صاف پانی کیلئے فلٹریشن پلانٹ اشد ضرورت ہے صاف پانی صحت کیلئے ناگزیر ہے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور راجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

دشمن کی جارحیت کا جدید عسکری ٹیکنالوجی کے ذریعے جواب دیا جائے گا، ایرانی مسلح افواج

امریکا کے پاس مغربی ایشیا سے انخلا کے سوا کوئی راستہ نہیں، امریکی افواج جتنی جلد خطے سے نکلیں گی انہیں اتنا ہی کم نقصان اٹھانا پڑیگا

ایران نئے عالمی نظام میں امریکا کو اس کی سابقہ حیثیت میں واپس آنے کی اجازت نہیں دے گا، ترجمان میجر جنرل ابوالفضل شکارچی

دمشق (ویب نیوز) ایرانی مسلح افواج کے سینئر ترجمان میجر جنرل ابوالفضل شکارچی نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کا انتظام ایران کے ہاتھ میں ہے، امریکا نے آبنائے ہرمز میں مداخلت کی تو اسے منہ کی کھانی پڑے گی ایرانی مسلح افواج کے ترجمان نے کہا کہ دشمن کی جانب سے ممکنہ جارحیت کا اس بار جدید عسکری ٹیکنالوجی کے ذریعے جواب دیا جائے گا۔ جنرل شکارچی نے کہا کہ امریکا کے پاس مغربی ایشیا سے انخلا کے سوا کوئی راستہ نہیں، امریکی افواج جتنی جلد خطے سے نکلیں گی انہیں اتنا ہی کم نقصان اٹھانا پڑے گا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایران نئے عالمی نظام میں امریکا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

بڑھتی دل کی بیماریاں، روک تھام کلیدی حیثیت رکھتی: سہیل امین

بچاؤ کے لیے صحت مند طرزِ زندگی اور مؤثر غذائی پالیسیوں کا نفاذ ضروری: پناہ

راولپنڈی (نمائندہ شہرنامہ) پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) کے زیر اہتمام ورلڈ ہارٹ ڈے کے سلسلے میں ایک آگاہی تقریب منعقد ہوئی، جس کا مقصد پاکستان میں دل کی بیماریوں اور دیگر غیر متعدی امراض (NCDs) کے بڑھتے ہوئے بوجھ کو اجاگر کرنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

گوجر خان، تجاوزات نے شہریوں کا جینا محال کر دیا

گوجر خان (بیورو رپورٹ) گوجر خان میں تجاوزات کے خلاف کارروائیاں نہ ہونے سے تجاوزات نے شہریوں کا جینا محال کر دیا، خریداری کیلئے بازار میں آنے والی خواتین و سکول آنے جانے والی بچیوں کو شدید مشکلات کا سامنا، گرلز ہاسٹل والی گلی و دیگر مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

جھنگ ڈیزرٹ ریلی و ثقافتی فیسٹیول 9 اکتوبر کو شروع ہوگا

تھل کی ثقافت، گھڑسواری، گھوڑا ڈانس، روایتی کھیل و تفریحی سرگرمیاں شامل

جھنگ (بیورو رپورٹ) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے ویژن کے تحت پنجاب میں سیاحت کے فروغ اور مقامی ثقافت اور روایات کے تحفظ کو اجاگر کرنے کیلئے ضلعی انتظامیہ کے زیر اہتمام جھنگ ڈیزرٹ ریلی کا انعقاد ہونے جا رہا ہے۔ اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر بابر صاحب دین نے گزشتہ روز جھنگ ڈیزرٹ ریلی و ثقافتی فیسٹیول کے آغاز کے مقام پر پریس کانفرنس سے خطاب کیا، سابق ممبر صوبائی اسمبلی فیصل حیات جبوآنہ، سابق ممبر صوبائی اسمبلی سلطان سکندر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

سی ڈی اے مزدور یونین مشتمل چارٹر آف ڈیمانڈ پیش

روزمرہ کی بنیادوں پر چارٹر آف ڈیمانڈ پر میٹنگز کو یقینی بنایا جائے، چیئرمین سی ڈی اے

مزدوروں کے حقوق کا تحفظ اور جدوجہد کرنا ہماری اولین ترجیح، چوہدری یٰسین

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سی ڈی اے مزدور یونین نے بطور نمائندہ یونین ملازمین کے مطالبات پر مشتمل قومی صنعتی تعلقات ایکٹ 2012 کے تحت سی ڈی اے انتظامیہ کو چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کر دیا اس حوالے سے خصوصی تقریب سی ڈی اے سیکرٹریٹ میں منعقد ہوئی، جس میں چیئرمین سی ڈی اے لیفٹیننٹ (ر) سہیل اشرف، ممبر ایڈمن اسفند یار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کو مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری یاسین چارٹر آف ڈیمانڈ پیش کر رہے

ICC غوری ٹاؤن فیز فور اور چاکرہ کیمپس کی تعمیر تیزی سے جاری

جدید طرز پر مونٹیسوری سیکشن بنائے جائیں، جاوید انتظار، محمد عامر

اسلام آباد (پ ر) آئی سی سی غوری ٹاؤن فیز فور اور آئی سی سی چاکرہ راولپنڈی کا کالج نقشے پر تعمیراتی کام تیزی سے جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پنجاب لیبر کوڈ کی منظوری کے بعد نوٹیفکیشن اہم مرحلہ، شمس سواتی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان کے صدر شمس الرحمٰن سواتی نے کہا ہے کہ پنجاب لیبر کوڈ کی منظوری کے بعد اب اس کے نوٹیفکیشن کی تیاری مزدوروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

صحت کو بیماری سے پہلے غنیمت جانیں، ضیاء الحسنین

اڈیالہ (نامہ نگار) تندرستی ہزار نعمت ھے۔ جان ھے تو جہاں ھے۔ صحت کو بیماری سے پہلے غنیمت جانیں۔ یہ جو بیماری ھے گناہوں کا کفارہ ہوتی ھے ان خیالات کا اظہار ضیاء الحسنین صدر ایسوسی ایشن آف اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز (AEOs) ضلع راولپنڈی و مری نے چیف ایگزیکٹو آفیسر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اٹک: چوری کے مقدمہ میں ملزم کی بعد از گرفتاری ضمانت منظور

ایڈووکیٹ شاعیہ گلزار نعیمی نے ملزم کی جانب سے مؤثر قانونی دلائل پیش کیے

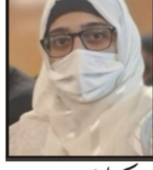

اٹک (نامہ نگار) معروف قانون دان** شاعیہ گلزار نعیمی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ کی مؤثر قانونی پیروی کے نتیجے میں ایڈیشنل سیشن جج اٹک کی عدالت نے چوری کے مقدمہ میں گرفتار ملزم ذیشان ولد فقیر حیات کی بعد از گرفتاری ضمانت منظور کرلی۔ مقدمہ کی سماعت ایڈیشنل سیشن جج اٹک محمد یاسین محل کی عدالت میں ہوئی، جہاں ایڈووکیٹ شاعیہ گلزار نعیمی نے ملزم کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

گوجر خان، بیوہ خاتون کے گھر سے چوری کا معمہ حل، ملزمہ رشتہ دار نکلی

ساڑھے 4 تولے طلائی زیورات ورقم 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور موبائل فون برآمد

گوجر خان (بیورو رپورٹ) تھانہ مندرہ پولیس کی کارروائی، بیوہ خاتون کے گھر سے چوری کا معمہ حل، ملزمہ اپنی رشتہ دار نکلی، ساڑھے 4 تولے مسروقہ طلائی زیورات ورقم 7 لاکھ 50 ہزار روپے اور موبائل فون برآمد۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ مندرہ پولیس نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

ڈی آئی جی کی کورال، کرپا، لوہی بھیر اور ہمک میں کھلی کچہریاں

بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی اور اپنے مسائل وشکایات براہِ راست پیش کیں

کسی بھی شہری کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی، علی وسیم کی گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) ڈی آئی جی اسلام آباد کی کورال، کرپا، لوہی بھیر اور ہمک میں کھلی کچہریاں، شہریوں کے مسائل کے فوری حل کی ہدایت۔ وفاقی وزیر داخلہ اور آئی جی اسلام آباد کی خصوصی ہدایات پر شہریوں کے مسائل کے فوری حل، میرٹ پر دادرسی اور انصاف کی فراہمی کے لیے ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم کا اہم اقدام۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ڈی آئی جی اسلام آباد علی مختلف علاقوں میں کھلی کچہریوں میں عوام کے مسائل سن رہے ہیں

کہوٹہ میں بے ہنگم تعمیرات پارکنگ بحران سنگین، انتظامیہ کی کارکردگی پر سوالات

کہوٹہ (بیورو رپورٹ) شہر میں بے ہنگم تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے جبکہ بڑے بڑے پلازوں، کمرشل اور رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے باوجود پارکنگ کے مسئلے کے حل کے لیے کوئی مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے۔ شہریوں کا کہنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

رزق حلال کمانے والا اللہ کا دوست ھے، جاوید منیر

اڈیالہ (نامہ نگار) رزق حلال کمانے والا اللہ کا دوست ھے۔ بے زبان جانوروں کا علاج کرنا ثواب کا کام ھے۔ اپنے علاقے کے شفاء خانہ حیوانات سے تعاون کریں۔ نئے بننے والے نوجوان ویٹرنری ڈاکٹر احسن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

حسن محی الدین سے منہاج القرآن ویمن لیگ کی ذمہ داران کی ملاقات

چیئرمین سپریم کونسل نے شاندار کانفرنسز کرانے پر تنظیمات کو مبارکباد دی

راولپنڈی (پ ر) منہاج القرآن ویمن لیگ راولپنڈی، اسلام آباد اور اٹک کی ذمہ داران کی چیئرمین سپریم کونسل پروفیسر ڈاکٹر حسن محی الدین قادری سے ملاقات کی اور اپنے اپنے علاقوں کی تنظیمی کارکردگی پیش کی، پروفیسر ڈاکٹر حسن محی الدین قادری نے لیاقت باغ راولپنڈی، حسن ابدال اور اٹک میں شاندار کانفرنسز کے کامیاب انعقاد اور ان میں خواتین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اڈیالہ، پیر سید منیر حسین شاہ و دیگر ویٹرنری کلینک کا افتتاح کر رہے ہیں

پاکستان دہشتگردی کے خلاف جنگ میں صفِ اول کا کردار ادا کر رہا ہے، ترجمان اقوام متحدہ

خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لئے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، سیکرٹری جنرل

افغان عبوری حکومت اپنی سرزمین کو دہشتگردی کیلئے استعمال ہونے سے روکے اور دہشتگردی کا خاتمہ کرے، اسٹیفن ڈی جائیک

نیویارک (آئی این پی) اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈی جائیک نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صفِ اول کا کردار ادا کر رہا ہے، سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لئے پاکستان کی سفارتی کوششوں کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک نجی ٹی وی سے گفتگو میں اسٹیفن ڈی جائیک نے کہا کہ اقوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

بشپ ڈاکٹر وقاص سے پروفیسر پرویز جیفری اور بشپ ایڈون مل کی ملاقات

مسیحیوں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مذہبی قیادت میں باہمی تعاون پر زور

ون اِن کرائسٹ فیملی چرچ میں مسیحی برادری کے مسائل پر اہم تبادلہ خیال

لاہور (سپیشل رپورٹر) نیو گرین ٹاؤن لاہور میں ون اِن کرائسٹ فیملی چرچ کے بشپ ڈاکٹر ایم وقاص سے اتوار کے روز پروفیسر ڈاکٹر پرویز جیفری، بانی و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

لرنر پرمٹ پر گاڑی چلانے کی ہرگز اجازت نہیں، سی ٹی او لاہور

لاہور (آئی این پی) سٹی ٹریفک پولیس نے شہر بھر میں کم عمر ڈرائیور، بغیر لائسنس، بغیر ہیلمٹ اور ون وے کی خلاف ورزی کے خلاف جنرل ہولڈ اپ کا فیصلہ کیا ہے۔ سی ٹی او لاہور کا کہنا ہے کہ کم عمر ڈرائیورز کے چالان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

سراج الحق کا جنوبی افریقہ دورہ مکمل، عمرہ کیلئے روانہ

افریقہ میں کونشنز، اجتماعات اور دیگر پروگراموں میں شرکت کی

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) سابق امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق نے اسلامک سرکل آف سدرن افریقہ (ICSA) کی دعوت پر جنوبی افریقہ کا دورہ مکمل کر لیا، سراج الحق نے اپنے قیام کے دوران جنوبی افریقہ کے مختلف شہروں کا دورہ کیا اور اسلامک سرکل آف سدرن افریقہ کے زیر اہتمام منعقدہ کونشنز، اجتماعات اور دیگر پروگراموں میں شرکت کی۔ ان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

سراج الحق کا محمد شہباز قمر صدر ICSA اسلامک سرکل آف سدرن افریقہ، اور سکندر حیات وڑائچ کیساتھ گروپ فوٹو

جنوبی لبنان کے متعدد علاقوں پر اسرائیلی فضائی حملے، حماس ٹھکانے بھی نشانہ

دوحت کفر رمان پر شدید توپخانے سے گولہ باری، وادی زبقین کی جانب بھی بھاری مشین گنوں سے فائرنگ

بیروت (آئی این پی) اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر متعدد فضائی حملے کئے جس کے نتیجے میں ایک گھر مکمل تباہ ہو گیا۔ لبنان کے سرکاری خبر رساں ادارے این این اے کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے ہفتے اور اتوار کی درمیانی شب و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اڈیالہ ضیاء الحسن و دیگر کا یاسین بلوچ کے ہمراہ گروپ فوٹو

عامر نزیر ساھی پنڈ دادن خان بار کے ممبر منتخب

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پنڈ دادنخان کی معروف سماجی، سیاسی شخصیت چوہدری نذیر ساھی کے صاحب زادے عامر نزیر ساھی ایڈووکیٹ وکالت کی ڈگری اور لائسنس حاصل کرنے کے بعد پنڈ دادنخان بار کے ممبر بن گئے ہیں تحصیل پنڈ دادنخان کی سیاسی، سماجی شخصیات نے اس کامیابی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

ریلوے پریم یونین سی بی اے: لوکو شیڈ کے عہدیداران کا اجلاس

ریلوے مزدوروں کو مسلسل تنگ کرنے کی مذمت کرتے ہیں، سیکرٹری محمد خان

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) ریلوے پریم یونین (سی بی اے) کے ڈویژنل آرگنائزنگ سیکرٹری محمد خان کی زیر صدارت لوکو شیڈ کے عہدیداران کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں آئی ڈبلیو اوون کی طرف سے ریلوے مزدوروں کو مسلسل تنگ کرنے اوران کی سر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

کھوٹہ بلاول بھٹو کی سالگرہ پر تقریب، 38 پاؤنڈ کا کیک کاٹا گیا

پارٹی کا حصہ اور ہمیشہ پارٹی کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، آصف قریشی

کہوٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی سٹی کہوٹہ کے زیرِ اہتمام چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی سالگرہ کے موقع پر پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں 38 پاؤنڈ کا کیک کاٹا گیا۔ تقریب کے شرکاء نے بلاول بھٹو زرداری کی صحت، سلامتی اور درازیٔ عمر کے لیے خصوصی دعا بھی کی۔ تقریب میں پیپلز پارٹی کے ضلعی صدر شوکت عباسی، غلام مرتضیٰ ستی، چوہدری ظہیر سلطان، راجہ ستار اللہ ایڈووکیٹ، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عباد، عمران شاہ، ایڈووکیٹ دبیر حیدری، وحید یونس ستی ایڈووکیٹ، جاوید اختر ستی، قاسم حیدری، عمران شفیق، راجہ فیاض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کہوٹہ، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کی سالگرہ پر تقریب کے بعد کیک کاٹا جا رہا ہے

اڈیالہ سٹی ٹریفک پولیس کی زائد کرایہ وصول کرنیوالی گاڑیوں کیخلاف کارروائی

اڈیالہ (نامہ نگار) سٹی ٹریفک پولیس کی زائد کرایہ وصول کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی۔ گورکھپور کے مقام پر سوزوکیوں اور ویگنوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ متعدد گاڑیوں کے چالان کیے گئے، مسافروں سے کرایوں کے متعلق دریافت کیا گیا۔ مسافروں کو زائد وصول شدہ کرایہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

سیرت مصطفی قیامت تک کیلئے نمونہ ہے، علامہ ہاشم حقانی

نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کی تشریف آوری سے کائنات میں بہار آئی

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) سیرت مصطفی قیامت تک کے لیے نمونہ ہے۔ علامہ ہاشم حقانی۔ نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کی تشریف آوری سے کائنات میں بہار آئی اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کو کائنات کی نعمت عظمیٰ بنایا ساری دنیا کی نعمتوں کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی کو ترقی پر مبارکباد کا سلسلہ جاری

اڈیالہ (نامہ نگار) ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی کی گریڈ 17 سے 18 میں ترقی، مبارکباد کا سلسلہ جاری محکمہ صحت کے لیے ڈاکٹر حسین شاہ ترمذی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

سفارتکاری کا امتحان: کیا پاکستان مشرق وسطیٰ میں امن کا پل بن سکتا ہے؟

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا 81واں اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا جب مشرق وسطیٰ ایک نئے سفارتی اور عسکری بحران کے دہانے پر کھڑا ہے۔ ایران اور امریکہ کے درمیان بڑھتی کشیدگی، آبنائے ہرمز اور باب المندب میں سلامتی کے خدشات، بحیرہ احمر میں جاری تنازعات اور عالمی تجارت کو درپیش خطرات نے اس اجلاس کو معمول کی سفارتی سرگرمی سے کہیں زیادہ اہم بنا دیا ہے۔ انہی حالات میں وزیراعظم شہباز شریف کی ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان سمیت مختلف عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں پاکستان کے سفارتی کردار کو ایک نئی آزمائش سے دوچار کرتی دکھائی دیتی ہیں۔

وزیراعظم اور ایرانی صدر کی ملاقات کا مرکزی نکتہ باہمی اعتماد، علاقائی استحکام اور مذاکراتی عمل کو آگے بڑھانے کی ضرورت تھا۔ وزیراعظم نے حکومتی مؤقف کے مطابق ایرانی قیادت کو مکہ دفاعی معاہدے کے بارے میں اعتماد میں لیتے ہوئے واضح کیا کہ یہ کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ سعودی عرب کی سلامتی اور مقدس مقامات کے تحفظ سے متعلق ہے۔ دوسری جانب ایرانی صدر نے بھی پاکستان کی امن کوششوں کو سراہتے ہوئے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی اس وقت ایک نازک توازن کی متقاضی ہے۔ سعودی عرب پاکستان کا دیرینہ اتحادی، اہم معاشی شراکت دار اور لاکھوں پاکستانیوں کے روزگار کا مرکز ہے، جبکہ ایران ایک ہمسایہ ملک ہونے کے باعث سرحدی سلامتی، تجارت اور علاقائی تعاون میں غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام آباد کی سفارتی حکمت عملی بظاہر کسی ایک فریق کی صف بندی کے بجائے مفاہمت اور رابطے کے دروازے کھلے رکھنے پر مرکوز نظر آتی ہے۔

مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورتحال صرف علاقائی سیاست تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کے اثرات عالمی معیشت پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔ آبنائے ہرمز دنیا کی توانائی کی ترسیل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

CAPITAL DEVELOPMENT AUTHORITY

#HumCDA

Environment Directorate (East)

INVITATION FOR E-BIDS

The **Capital Development Authority** invites electronic bids on Single Stage- Single Envelope basis as per PPRA Rule from firms who are well reputed, registered with Pakistan Engineering Council having valid Registration Certificate in Category C-6 or above with Project Code CE-10 etc, for the **Year 2026-27** who can prove their eligibility and qualification as mentioned in the Bidding Documents on EPADSv2.0 for the following project:-

Annual Tender No.	Name of Work	NIT Cost	Earnest Money	Tender Closing Date & Time	Tender Opening Date & Time
1	Rate Running Contract forProvision of Store Material/ Miscellaneous items for Transport Section Environment Wing, CDA	Rs.24,434,142/-	Rs.733,025/-	15/10/2026 at 11:30 am	15/10/2026 at 12:00 pm

2. **Single Stage-One Envelope** will be used by adopting **Least Cost Based Selection (LCBS)** Technique for the subject procurement, in line with the Public Procurement Rules, 2004 and any Regulations, Regulatory Guides, Procurement Guidelines or Instructions issued by the Authority from time to time.
3. All Bids must be accompanied by a Bid Security amount described in Bid Security Section in Bidding Document in the form of Pay Order, Call at Deposit. All bids must be accompanied by bid securing declaration in the format specified in the Bidding documents.
4. E-Bidding documents, containing detailed terms & conditions, specifications and requirements etc. are available on e-Pak Acquisition and Disposal System (EPADS) at **https://epads.gov.pk/opportunities/federal/procurements** for all the interested bidders registered on EPADSv2.0. Bidders are required to get themselves registered on EPADSv2.0 to participate in bidding process.
5. The e-bids, prepared in accordance with the instructions in the e-Bidding Documents, must be **submitted through EPADSv2.0 on or before Thursday, October15, 2026 11:30 AM.E-bids will be opened using EPADSv2.0 on the same day at Thursday, October15, 2026 12:00 PM**. Manual submission of Bids shall not be entertained. The electronic Bids will be opened by using EPADSv2.0 publicly on the same day, in the presence of the procurement committee & Bidders authorized Representatives who choose to attend the opening session to be held at the office of Director Environment (East), CDA at Environment Directorate, CDA office F-9 Park, Islamabad.
6. In terms of Rule 48 of Public Procurement Rules, 2004 Grievance Redressal Committee (GRC) is notified for the subject procurement and notification copy is available on the procuring agency's website and on Authority's website at **(www.ppra.org.pk)**.

Director Environment (East)
Directorate of Environment, CDA

PID (I) 2873/26